جدول کی اہمیت اور طریقہ کار کے متعلق مدنی پھولوں کا گلدستہ

# آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جدول

جدول کی اَہمیّت وضرورت

ہمارا جدول کیسا ہونا چاہیے؟

چند بزرگانِ دین کی حیاتِ طیبہ کے جدول

مدنی قافلے کا مختصر جدول

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

## دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: مجھ پر کَثْرَت سے دُرُودِ پاک پڑھو، بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مَغْفِرَت ہے۔[۱]

حضرتِ سَیِّدُنا شیخ عَبْدُ الْحَق مُحَدِّثِ دہلوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اُس مومن پر نہایت تَعَجُّب ہے کہ وہ دن اور رات کی ساعات یعنی گھڑیوں میں سے ایک گھڑی بھی اُس عِبَادَت (یعنی دُرُودِ پاک) پر صَرف نہ کرے جو مَنْبَعِ اَنْوَار و برکات اور تمام بھلائیوں اور سعادتوں کے دروازے کھولنے والی ہے۔[۲]

عَبَث گناہوں کی شامَت میں مارے پھرتے ہو | خدا کی تم پہ ہو رَحمت اگر دُرُود پڑھو
ہزار دَرْد کو یہ ایک دوا کِفَایَت ہے | جو پیش آئے ذرا بھی خَطَر دُرُود پڑھو

خدا وہ دن کرے بیدؔل کہ تم کھڑے ہو کر
حُضور رَوضَۂ خَیْرُ الْبَشَر دُرُود پڑھو[۳]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[۱] ......... تاریخ مدینہ دمشق، ۷۸۱۲-ناشب بن عمرو...الخ، ۳۸۱/۶۰، حدیث: ۱۲۶۶۱
[۲] ......... جذبُ القلوب، ص ۲۳۲
[۳] ......... نورِ ایمان، ص ۵۷

# آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جدول

## کاشانۂ اقدس کا جدول

**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیبہ کے حالات وواقعات پر مُشتَمِل حضرت سَیِّدُنا اِمام حُسَین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنے والِدِ ماجِد حضرتِ سَیِّدُنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے پوچھا کہ آقائے دو۲ جہاں، مکینِ لامکاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جو وَقْت اپنے دولت خانہ میں گزرتا تھا آپ اس میں کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر میں داخِل ہوتے تو اس میں قِیام کے وَقْت کے تین۳ حصّے کر لیتے تھے: ایک حِصّہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ (کی عِبادت) کے لئے دوسرا اپنے اَہْل (یعنی گھر والوں) کے لئے اور تیسرا اپنی ذاتِ اَقْدَس کے لئے۔

پھر اپنے ذاتی حِصّہ کو اپنے اور عام لوگوں کے درمیان تقسیم کر لیتے:

✿ قریبی صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جو دولت خانہ میں حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمَت میں حاضِر ہوتے، آپ ان کے وسیلے سے عوام کو جو دولت خانہ میں حاضِر نہ ہوا کرتے تبلیغِ اَحکام فرماتے اور نصیحت وہِدایت کی کوئی بات عام وخاص سے پوشیدہ نہ رکھتے۔

✿ حِصّۂ اُمَّت میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا طریقہ یوں تھا کہ اَہْلِ فَضْل [1]

---

[1] ......... یہاں اَہْلِ فَضْل سے تین۳ قسم کے صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان مُراد ہو سکتے ہیں: (1) خاندانی شرافت کے

کو ترجیح دیتے تاکہ حاضِرِ خِدْمَت ہو کر دوسرے لوگوں کو زیادہ نَفْع پہنچا سکیں اور اس حِصّۂ اُمَّت کو دینی ضَرورتوں کے مُطابِق تقسیم فرماتے۔

✿ اَہْلِ فَضْل میں سے کسی کو ایک دینی مسئلہ دَرْیافْت کرنا ہوتا، کسی کو دو اور بعض کو بہُت سے مَسَائِل کی ضَرورت ہوتی، تو حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان اَصْحابِ حاجات کی طرف تَوَجُّہ فرماتے اور ان کو وُہی اُمُور دَرْیافْت کرنے دیتے جن میں اُمَّت کی بہتری ہوتی، پھر ان کے مُناسِبِ حال اَحْکام بیان فرماتے۔

✿ اسکے بعد آپ حاضِرِینِ مَجْلِس سے اِرشاد فرماتے کہ تمہیں چاہئے کہ بقیہ اُمَّت کو جو حاضِر نہیں یہ اَحْکام پہنچا دو اور جو لوگ (مثلاً عورتیں، بیمار، غائب وغیرہ) اپنی حاجتیں مجھ تک پہنچا نہیں سکتے، تم ان کی حاجتوں کو مجھ پر پیش کرو کیونکہ جو شخص ایسے آدمی کی حاجَت بادشاہ تک پہنچاتا ہے جسے وہ خود نہیں پہنچا سکتا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ قِیامَت کے دن اس کے قَدَم (پُل صِراط پر) ثابِت رکھے گا۔

✿ اسی طرح کے ضَروری اُمُور آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمَت میں پیش ہوا کرتے کہ جن میں کچھ فائدہ ہوتا اور ایسے اُمُور کی سَماعَت نہ ہوتی جن میں کچھ فائدہ نہ ہوتا۔

✿ طالِب اور سائِل دولت خانہ میں خِدْمَتِ اَقْدَس میں حاضِر ہوتے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عِلْم سیکھتے اور لوگوں کے رہبر بن کر نکلتے۔

---

اِعْتِبار سے اَرفع و اَعلیٰ (۲) اسلام لانے میں سَبْقَت لے جانے والے یا (3) زیادہ متقی و پرہیز گار۔

(المواھب اللّدُنیّۃ علی الشّمائِلِ المُحمّدِیّہ، باب ماجاء فی تواضُعِ رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۵۳۱)

## کاشانۂ اقدس سے باہر کا جدول

حضرت امام حُسَین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے اپنے والِد بزرگوار سے پوچھا کہ آنحضرت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جو وَقْت گھر سے باہَر گزرتا تھا آپ اس میں کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا:

- آنحضرت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَکْثَر خاموش رہتے اور بجز مُفِید و ضَروری اَمر کے لَب کُشائی نہ فرماتے۔
- آپ لوگوں کو (حُسْنِ خُلْق سے) اپنا گرویدہ بناتے اور ایسی بات نہ کرتے جس سے وہ آپ سے نَفْرت کرنے لگیں۔
- آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر قوم کے بُزُرگ کی عِزّت کرتے اور اسی کو ان کا سردار بناتے۔
- آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لوگوں کو (نیکیاں کرنے پر اُبھارتے اور عذابِ الٰہی سے) ڈراتے، خود کو ان (جیسے کاموں میں مُبتَلا ہونے) سے بچاتے اور ہمیشہ حُسْنِ اَخلاق سے کام لیتے۔
- اپنے اَصحاب کی خَبَر گیری فرماتے (مثلاً مریض کی عِیادت، مُسافِر کے لئے دُعا اور میّت کے لئے اِسْتِغْفار فرماتے)۔
- اپنے خاص اَصحاب سے لوگوں کے حالات دَرْیافْت فرماتے (تاکہ ظالِم سے مظلوم کا بدلہ لیں)۔

✿ آپ اَچّھی بات کی تعریف فرماتے اور اس کی تائید کرتے اور بُری بات کی بُرائی ظاہِر فرماتے اور اس کا ردّ کرتے۔

✿ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حال ہمیشہ مُعْتَدِل تھا، اس میں اِخْتِلاف نہ تھا۔

✿ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس بات پر خُصُوصی تَوَجُّہ دیتے کہ کہیں لوگ غافِل یا سُسْت نہ ہو جائیں۔

✿ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بَہر حَال (جمیع اَنْوَاعِ عِبادات کے لئے) مُسْتَعِد (تیّار) تھے، حَق سے کوتاہی کرتے نہ حَق سے تَجاوُز فرماتے۔

✿ جو لوگ (اِسْتِفَادہ کے لئے) آپ کی خِدْمَت میں حاضِر رہتے وہ سب سے بہترین لوگ ہوتے، سب سے اَفْضَل آپ کے نزدیک وہ ہوتا جو سب مسلمانوں کا خیر خواہ ہوتا اور مرتبہ میں آپ کے نزدیک سب سے بڑا وہ ہوتا جو محتاجوں کی غم خواری کرنے والا اور (اہم اُمور میں) اپنے بھائیوں کی مَدد کرنے والا ہوتا۔

## مجلس کا حال و جدول

حضرت سَیِّدُنا اِمام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے اپنے والِد ماجِد سے سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَجلِس کا حال دَرْیافْت کیا تو انہوں نے اِرشَاد فرمایا:

✿ حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مَجْلِس سے اٹھنا اور مَجلِس میں بیٹھنا بغیر ذِکْرِ اِلٰہی نہ ہوتا۔

✿☜ جب آپ کسی مَجلِس میں رونق اَفروز ہوتے تو جو جگہ خالی پاتے وہیں بیٹھ جاتے اور دوسروں کو بھی یہی حکم دیتے۔

✿☜ جو لوگ آپ کے پاس بیٹھتے آپ ان میں سے ہر ایک کو (اس کی حالَت وحاجَت کے مُطابِق تعلیم و تفہیم سے) فیض یاب فرماتے۔

✿☜ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہر ایک جَلِیْس (یعنی صُحبَت سے فیضیاب ہونے والا) یہ سمجھتا کہ آپ کے نزدیک مجھ سے زیادہ کوئی بُزُرگ نہیں۔

✿☜ جو شخص آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس بیٹھتا یا کسی حاجَت کے لئے آپ سے کلام کرتا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کے ساتھ اسی حالَت میں ٹھہرے رہتے یہاں تک کہ وہ خود واپس ہو جاتا۔

✿☜ جو شخص آپ سے کسی حاجَت کا سوال کرتا آپ اس کی حاجَت کو پورا کرتے یا اس سے کوئی نَرم بات فرماتے (یعنی وعدہ فرماتے یا فرماتے کہ فلاں سے ہمارے ذِمّہ قَرض لے لو)۔

✿☜ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوش مِزاجی اور حُسنِ اَخلاق تمام لوگوں کے لئے عام تھا۔

✿☜ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (بِلِحَاظِ شَفْقَت) سب کے باپ ہو گئے تھے اور وہ آپ کے نزدیک حَق میں برابر تھے (حَسْبِ حَال واِسْتِحْقَاق ہر ایک کی حَق رسانی ہوتی)۔

✿ آپ کی مَجلِس حِلْم وحَیا واَمانت وصَبر کی مَجلِس ہوا کرتی تھی، اس میں آوازیں بُلَند نہ ہوا کرتیں اور نہ اس میں کسی کی آبروریزی ہوتی اور نہ اِشاعَتِ ہَفْوات (یعنی بُری باتوں کی اِشاعَت) ہوتی۔

✿ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَجلِس میں سب برابر تھے، ہاں بَلِحَاظِ تقویٰ بعض کو بعض پر فضیلت تھی۔ وہ سب عاجزی کرنے والے تھے جو مَجلِس مُبارَک میں بڑوں کی توقیر چھوٹوں پر رحم کرتے اور صَاحِبِ حاجَت (ضَرورت مند) کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے اور مُسافِر واجنبی کے حَق کی طرف داری کرتے۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہو گا شہا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سرورِ ذیشان، مالِکِ کون ومکان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ عَظَمت نِشان پر قُربان! جس کے مُتَعَلِّق خدائے رحمٰن عَزَّ وَجَلَّ اپنے پاک قرآن میں اِرشَاد فرماتا ہے:

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور بیشک تمہاری خُو بُو (یعنی عادَت، خَصلَت) بڑی شان کی ہے۔ (پ ۲۹، القلم: ۴)

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ اِمام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن مَحْبُوبِ ربِّ دَاوَر، شفیعِ روزِ محشر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اسی خُلقِ عظیم کو کچھ یوں خراجِ عقیدت

[1] ......... شمائلِ محمدیہ، ۴۷-باب ما جاء فی تواضع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۵۳۰، حدیث: ۳۳۶

پیش کرتے ہیں:

تیرے خُلْق کو حق نے عظیم کہا تیری خِلْق کو حق نے جمیل کیا

کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہو گا شہا تیرے خَالِقِ حُسن و ادا کی قسم [1]

**مشکل الفاظ کے معانی:** **خِلْق:** پیدائش، فِطْرَت۔ **شہا:** بادشاہ، سلطان، آقا۔ **حُسن و اَدا:** حُسْن و جَمال اور عاداتِ مُبارَکہ۔

**شَرحِ کلامِ رضا:** **یارَسُولَ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ نے آپ کے اَخلاقِ حسنہ کو بَہُت بڑا اقرار دیا ہے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسَعادت کی تکمیل بھی بَہُت خُوبْصُورت فرمائی۔ اے میرے کریم آقا! آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خُوبْصُورتی اور عادَاتِ مُبارَکہ کو پیدا کرنے والے کی قسم! آپ جیسا نہ کوئی ہوا اور نہ ہی کبھی کوئی ہو گا۔

## اے کاش! ہمیں بھی کچھ مل جاتا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم اس دنیا میں جس قَدْر نِعْمتوں سے سرفراز ہیں، وہ سب درِ مصطفٰے کا صَدْقَہ ہیں جیسا کہ بخاری شریف میں **فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: بے شک میں تقسیم کرنے والا اور **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ عطا کرنے والا ہے۔[2] چُنَانْچِہ عاشِقِ اعلٰی حضرت، شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ رِسَالت

---

[1] ......... حدائقِ بخشش، ص ۸۰

[2] ......... بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ خیرا۔۔۔ الخ، ص ۹۲، حدیث: ۷۱

میں خُلقِ عظیم کے حُصُول کے لیے کچھ یوں عَرض کرتے ہیں:

خُلقِ عظیم سے مجھے حِصّہ عَطا کرو!
بے جا ہنسی کی خَصلَتِ بد کو نکال دو[1]

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!**

❀ **کاش!** خُلقِ عظیم سے ہمیں حِصّہ عَطا ہو جاتا اور ہماری بے جا ہنسی کی عادت نِکَل جاتی اور اس کی جگہ خوفِ خُدا و عِشقِ مصطفٰے اور گناہوں پر نَدامَت سے رونے والی آنکھیں نصیب ہو جاتیں۔

❀ **کاش!** خُلقِ عظیم سے ہمیں حِصّہ عَطا ہو جاتا اور ہم فُضُول اور لایعنی کلام کرنے کے بجائے اَکْثَر وَقْت تِلاوَتِ قرآن، کَثْرَتِ دُرُود، اَورادو وَظائف اور نیکی کی دَعْوَت میں مَشْغُول رہتے۔

❀ **کاش!** خُلقِ عظیم سے ہمیں حِصّہ عَطا ہو جاتا اور ہم اپنی بد اخلاقی سے لوگوں کو دُور کرنے کے بجائے اچھی اچھی نیّتوں سے اچھا اَخلاق پیش کرتے اور انہیں دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحَول سے وَابَستہ کر کے مَدَنی کاموں میں لگاتے اور صَدَقۂ جاریہ کا ثواب کماتے۔

❀ **کاش!** خُلقِ عظیم سے ہمیں حِصّہ عَطا ہو جاتا اور ہم اپنے تنظیمی نِگران و ماتحت اِسْلَامی بھائیوں کی خَبَر گیری کرتے، بیماروں کی عِیادَت کرتے، مَدَنی قافلوں میں سَفَر

---

[1] ...... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۳۰۵

کرنے والوں کی حَوصَلہ افزائی کرتے، واپسی پر دل جُوئی کرتے، ڈھیروں ثواب پانے کے لئے، اِنتِقال کرنے والے کے جنازے، تدفین، تیجے، چہلم و برسی میں شِرکت کرنے کی کوشش کرتے۔

❀☜ **کاش!** خُلقِ عظیم سے ہمیں حِصّہ عَطا ہو جاتا اور ہم مَدَنی کاموں کی اچھی کارکردگی پر اپنے اسلامی بھائیوں کی حَوصَلہ افزائی کر کے مسلمان کے دل میں خوشی داخِل کرنے کی سَعادَت پاتے۔ شَیخِ طَرِیقَت، اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: حَوصَلہ افزائی کی حاجَت ایک دن کے بچے اور 100 سالہ بوڑھے کو بھی ہے۔

❀☜ **کاش!** خُلقِ عظیم سے ہمیں حِصّہ عَطا ہو جاتا اور ہم کبھی سُستی کبھی چُستی، کبھی دَرس دیا کبھی ناغہ، کبھی اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت اور کبھی چھٹی، کبھی مَدَنی قافلے میں سفر کیا اور کبھی یونہی مہینوں گزار دیئے، جوش چڑھا تو روز فِکرِ مدینہ ورنہ مَدَنی انعامات کا رسالہ تک جیب میں نہیں، کبھی روزوں کی بہار کبھی غَفلَت کے ڈیرے، کبھی پیٹ کے قُفلِ مدینہ کا عَزم اور پھر شکم سیری، کاش! اس نشیب و فراز کے بجائے ہم مَدَنی کاموں میں اِعْتِدَال یعنی میانہ روی پاتے۔

❀☜ **کاش!** خُلقِ عظیم سے ہمیں حِصّہ عَطا ہو جاتا اور ہم مَدَنی مشوروں، اِنْفِرادِی کوششوں، ایس ایم ایس SMS، ای میل (E mail)، واٹس ایپ (Whats app)، فون (Phone) اور مکتُوب وغیرہ کے ذریعے اپنے اسلامی بھائیوں کو غَفلَت و سُستی سے جگانے کی کوشش کرتے رہتے۔

❀☜ **کاش!** خُلقِ عظیم سے ہمیں حِصّہ عَطا ہو جاتا اور ہم اِجتِماع و مَدَنی مشورے وغیرہ میں نمایاں ہونے کی خواہش نہ کرتے۔

❀☜ **کاش!** خُلقِ عظیم سے ہمیں حِصّہ عَطا ہو جاتا اور ہم مَخْصُوص گروپ اور جوڑی بنانے کے بجائے ہر اسلامی بھائی کے ساتھ یکساں سُلُوک کرتے اور اِس انداز سے رہتے کہ ہم ہر دِلعزیز بن کر سنّتوں کی وسیع پیمانے پر خِدْمت کر جاتے۔

❀☜ **کاش!** خُلقِ عظیم سے ہمیں حِصّہ عَطا ہو جاتا اور ہم حلِم و بُرد باری، شرم وحَیا، صَبْر و رضا، دھیما لہجہ اور اِحْتِرامِ مسلم کی سعادتیں پاتے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## حدیثِ پاک سے ماخوذ مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو حدیثِ پاک اَوّلاً مَذْکُور ہوئی ہے، اس میں ہمارے لیے مَدَنی تَرْبِیَت کے بے شُمار مشکبار مَدَنی پھولوں میں سے ایک مَدَنی پھول یہ بھی ہے کہ ہم اپنے اُمُور کو انجام دینے کے لئے اَوقات مُقَرَّر کر لیں یعنی ایک مَخْصُوص جَدْوَل بنا کر اس کے مُطابِق ہی کام کریں۔ جیسا کہ ہمارے سرکار، دو۲ عالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے اوقات کو تقسیم فرمار کھا تھا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے روزانہ کے معمولات ایک مَخْصُوص جَدْوَل کے تحت سر اَنْجام دیا کرتے تھے۔

## جدول کیا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جَدْوَل تَبْلِیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک

دَعْوتِ اِسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں کَثْرَت سے بولی جانے والی ایک خاص اِصْطِلَاح ہے جس کا مَطْلَب یہ ہے کہ ہر ایک اسلامی بھائی اور اسلامی بہن اپنے روز مرّہ کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے دن رات کے اَوقات کو اس طرح ترتیب دے کہ اسے بَخُوبی یہ بات مَعْلُوم ہو کہ اس نے فلاں کام فلاں وَقْت میں سر اَنْجَام دینا ہے۔ یہ لفظ نیا ہے نہ یہ اِصْطِلَاح نئی ہے، بلکہ اسے ہر کوئی جانتا ہے اور یہ انگریزی زبان کے لَفْظ شیڈول (Schedule) کا ترجمہ ہے۔[1]

## جَدْوَل کی اَہَمِیَّت و ضَرورت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نِظامِ کائنات میں غور کریں تو ہر جگہ قُدْرَتِ خُداوندی کے جلوے دکھائی دیتے ہیں اور ہر شے ایک خاص نِظام و جَدْوَل (Schedule) کے تَحْت نَظر آتی ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کائناتِ ہستی میں ہر شے کا ایک مَخْصُوص نِظام و جَدْوَل کے تَحْت ہونا جہاں وُجُودِ باری تعالیٰ کی واضح دلیل ہے، وہیں وہ خالِق و مالِک عَزَّوَجَلَّ کے قادِر و حکیم ہونے کی بھی ایک واضح دلیل ہے کیونکہ اس نِظامِ ہستی میں وُہی زِنْدَگی و موت کا مالِک ہے، یہاں کوئی اس کی مرضی کے بغیر جی سکتا ہے نہ مر سکتا ہے، اس نے اپنی حِکْمَت سے ہر شے کا ایک مَربُوط نِظام وَضْع فرما رکھا ہے، جو اس کی مرضی کے مُطابِق جب تک وہ چاہے گا یونہی قائم و دائم رہے گا۔ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر اس نے اپنے اس نِظامِ حِکْمَت کو بیان بھی کیا ہے، جیسا کہ اِرشاد ہوتا ہے: **لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ** (پ۷، الانعام: ۶۷)

---

[1] ...... آکسفرڈ انگلش اردو ڈکشنری، ص ۱۵۱۹

ترجمۂ کنزالایمان: ہر خَبَر کا ایک وَقْت مُقرَّر ہے۔ صَدْرُ الاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیّد محمد نعیمُ الدِّین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی اس آیتِ مُبارَکہ کے تَحت فرماتے ہیں: **اللہ** تعالٰی نے جو خبریں دیں ان کے لئے وَقْت مُعَیَّن ہیں، ان کا وُقُوع ٹھیک اسی وَقْت ہو گا۔[1] مثلاً اس نے موت کا وَقْت مُتعَیَّن کیا تو اس کے مُتَعَلِّق کچھ یوں اِرشاد فرمایا:

**اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا** (پ۲۴، الزُّمر: ۴۲) ترجمۂ کنزالایمان: **اللہ** جانوں کو وفات دیتا ہے ان کی موت کے وَقْت۔

ایک مَقام پر اِرشاد فرمایا:

**وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا** (پ۴، اٰلِ عِمْرٰن: ۱۴۵) ترجمۂ کنزالایمان: اور کوئی جان بے حُکمِ خُدا مَر نہیں سکتی سب کا وَقْت لکھا رکھا ہے۔

اسی طرح چاند اور سورج کے طُلُوع و غُرُوب کا ایک مَخْصُوص جَدْوَل ترتیب دیا کہ ہزاروں سال سے اسی پر عَمَل کر رہے ہیں اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جب تک وہ چاہے گا، اسی طرح اپنے مَخْصُوص وَقْت پر طُلُوع و غُرُوب ہوتے رہیں گے، جیسا کہ اِرشاد ہوتا ہے:

**وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآىِٕبَيْنِ** (پ۱۳، ابراھیم: ۳۳) ترجمۂ کنزالایمان: اور تمہارے لیے سورج اور چاند مُسَخَّر کیے جو برابر چل رہے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اپنے اس کارخانۂ قُدْرَت میں مَوجُود ہر قسم کے نِظام کو اپنی حِکْمَت سے چلا رہا ہے اور اس نے اَشْرَفُ الْمَخْلُوقَات کا تاج ہمارے سر پر سجا

[1] ......... خزائنُ العرفان، پ۷، انعام، تحت الآیۃ: ۶۷، ص ۲۵۹

کر ہمیں اس دنیا میں بھیجا ہے، چُنانچِہ ہم پر لازِم ہے کہ ہم اس کی عَطا کردہ حِکْمت و دانائی سے کام لیں اور اپنے ہر قسم کے اُمُور کو سرانجام دینے کے لئے مَخْصُوص قَوَاعِد و ضَوَابِط بنائیں، تاکہ ہمارا ہر کام دُرُسْت و مُنَظَّم ہو، ورنہ یاد رکھئے! دیگر مَخلُوقات مَثَلاً حیوانات بھی تو ہماری طرح کھاتے پیتے، سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے اور چلتے پھرتے ہیں، ان کے بھی ہماری طرح ہاتھ پاؤں، ناک، کان اور دل و دماغ ہیں، اگر ہمارے کاموں میں بے ڈھنگا پن ہو گا تو ہم میں اور دیگر حیوانات وغیرہ میں کیا فرق باقی رہے گا۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے اَوقات کا جَدْوَل بنائیں اور پھر اس پر حَتَّی الْاِمْکَان کاربند ہو جائیں۔ جیسا کہ اَوّلاً بیان ہو چکا ہے کہ شاہِ خَیرُ الانام، محبوبِ ربِّ سلام صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنا ہر کام مَخْصُوص جَدْوَل کے مُطابِق سرانْجام دیا کرتے تھے اور عِبادَت و رِیاضَت ہو یا گھر کے کام کاج، ہر ایک کام کو مُناسِب وَقْت عَطا فرماتے۔

## جَدْوَل کا فائدہ

**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبرَت نشان ہے: بندے کا غیر مُفید کاموں میں مَشْغُول ہونا، اس بات کی عَلامَت ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس سے اپنی نَظرِ عِنایَت پھیر لی ہے اور جس مَقْصَد کے لیے انسان کو پیدا کیا گیا ہے، اگر اس کی زِنْدَگی کا ایک لمحہ بھی اس کے علاوہ گزر گیا تو وہ اس بات کا حق دار ہے کہ اس پر عرصۂ حَسْرَت دراز کر دیا جائے۔[1] اور جس کی عمر 40 سال سے زیادہ ہو جائے اور اس

---

[1] ......... مجموعۂ رسائلِ امام غزالی، ایھا الولد، ص ۲۷۵

کے باوُجود اُس کی بُرائیوں پر اس کی اَچھائیاں غالِب نہ ہوں تو اسے جہنّم کی آگ میں جانے کے لیے تیّار رہنا چاہیے۔[1]

نارِ دوزخ سے مجھ کو اَماں دے مغفرت کرکے باغِ جِناں دے[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس سے پہلے کہ موت ہمیں دنیا سے کوچ کا پروانہ تھمادے، ہمیں چاہئے کہ جلد از جلد اپنے اَوقات کو نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے میں صَرف کرنے لگیں، کیونکہ بروزِ قیامت ہم سے ہمارے اَوقات، اَعمال، وَسائل اور مُعامَلات سبھی کا حِساب لیا جائے گا۔ جیسا کہ **فرمانِ مُصطَفٰے** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: انسان بروزِ قِیامَت اپنے رب کی بارگاہ سے اس وَقت تک قَدَم نہ ہٹا سکے گا جب تک پانچ سُوالات کے جوابات نہ دے لے: (۱) تم نے زِندَگی کیسے بَسَر کی؟ (۲) جوانی کس طرح گزاری؟ (۳) مال کہاں سے کمایا؟ (۴) اور کہاں کہاں خرچ کیا؟ (۵) اپنے علم کے مُطابِق کہاں تک عَمَل کیا؟[3]

تو بے حساب بخش کہ ہیں بے شُمار جُرم دیتا ہوں واسِطہ تجھے شاہِ حجاز کا[4]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] ......... الفِردوس بماثورِ الخطاب، باب المیم، ۳/۴۹۸، حدیث: ۵۵۴۴

[2] ......... وسائلِ بخشش (مُرمّم) ص ۱۳۶

[3] .........ترمذی، ابوابُ صِفَۃِ القیامۃ . . . الخ، باب فی القیامۃ، ص ۵۷۴، حدیث: ۲۴۱۶

[4] ......... ذوقِ نعت، ص ۱۰

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم آخِرت میں سرخروئی چاہتے ہیں تو ہمارے لیے ضَروری ہے کہ اپنے اَوقات کو ایک مَخْصُوص جَدْوَل کے مُطابِق تقسیم کرکے اسی کے مُطابِق زِنْدَگی بَسَر کریں، کیونکہ جَدْوَل کے مُطابِق زِنْدَگی بَسَر کرنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہماری تمام تر تَوَجُّہ اس کام کو سر اَنْجام دینے میں صَرف ہو گی کہ جس کا جَدْوَل کے مُطابِق وَقْت ہو گا اور یوں روزانہ کے کام اپنے اپنے وَقْت پر پایۂ تکمیل کو پہنچنے سے ہماری سُستی خَتْم ہو گی، چُستی پیدا ہو گی، کام میں لگن اور تَوَجُّہ سے نِکھار آئے گا، ہر کام کو اس کے وَقْت میں خَتْم کرنے اور اپنے اَہْدَاف کو حاصِل کرنے سے مُعاشَرتی و مَعاشی فوائد بھی حاصِل ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

## ہمارا جدول کیسا ہونا چاہیے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جَدْوَل کی پابندی نہ کی جائے تو جہاں بہُت سا وَقْت ضائع ہوتا ہے، وہیں بسا اَوقات کام میں یکسوئی بھی حاصِل نہیں ہوتی، کیونکہ ایک کام کرتے وَقْت ذِہْن دوسرے کام میں لگا رہتا ہے۔ یوں کوئی بھی کام وَقْت پر نہیں ہو پاتا۔ اسی طرح کاموں کی کَثْرَت میں بسا اَوقات اَہَم کام بھولنے کا بھی اندیشہ رہتا ہے۔ لِہٰذا ہمیں چاہئے کہ اپنے اَوقات کا مَخْصُوص جَدْوَل بنالیں تاکہ ہم ہر کام کو وَقْت پر اور اِسْتِقَامَت سے ادا کر سکیں۔ چُنَانْچِہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ادا پر عَمَل کرتے ہوئے ہمیں اپنا جَدْوَل کچھ یوں ترتیب دینا چاہئے کہ اس میں کچھ

وَقْت فرائض کے عِلاوہ نَفْل عِبَادَت و رِیَاضَت کے لیے مَخْصُوص ہو، کچھ وَقْت گھر والوں کے لیے خاص ہو، کچھ وَقْت عِلْم دین سیکھنے سکھانے میں صَرف ہو، کھانے پینے اور سونے جاگنے کے اَوقات بھی مَخْصُوص ہوں۔ آیئے ذرا ایک مُخْتَصَر جائزہ لیتے ہیں کہ ہمارا روز مَرَّہ کا جَدْوَل کیسا ہونا چاہیے؟

## عِبادت و رِیاضت کا جَدْوَل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سرورِ اَنبِیا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عِبَادت کا یہ عالَم تھا کہ کثْرَتِ قِیام کے سَبَب پاؤں مُبارک پر ورم آجاتا۔ عَرض کی جاتی: آپ یہ مَشَقَّت و تکلیف کیوں اٹھاتے ہیں؟ اِرشاد فرماتے: کیا میں ربّ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ [1] اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام رات نماز میں کھڑے رہے اور قرآن کی ایک ہی آیت بار بار پڑھتے رہے۔ [2] حضرت سَیِّدُنا مُلّا علی قاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْبَارِی فرماتے ہیں کہ وہ آیتِ مُبارکہ یہ تھی:

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾ (پ۷، المائدۃ: ۱۱۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اگر تو انہیں عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو ہی ہے غالب حِکْمت والا۔ [3]

---

[1] ......ترمذی، ابواب السھو، باب ماجاء فی الاجتھاد فی الصلاۃ، ص ۱۲۵، حدیث: ۴۱۲ مفھومًا

[2] ...... شمائلِ محمّدیّہ، ۴۰-باب ما جاء فی عبادۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۴۶۱، حدیث: ۲۷۶

[3] ......شرح الشِّفا، الباب الثانی فی تکمیل اللہ... الخ، فصل: واما خوفہ صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، ۱/۳۲۴

سویا کئے نابکار بندے رویا کئے زار زار آقا[1]

**مشکل الفاظ کے معانی:** نابکار: نالائق، زار زار: بہت زیادہ رونا۔

**شرح کلام رضا:** نالائق اور نکمے بندے ساری ساری رات غَفْلَت میں سوئے رہتے ہیں مگر ہمارے پیارے آقا، دو عالَم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس قَدْر شفیق ہیں کہ اُمَّت کی مَغْفِرَت کے لیے رو رو کر دُعا کرتے رہتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب بھی کوئی نیکی کا کام کرتے تو اس کو ہمیشہ بجالاتے۔ چُنانْچِہ،

اُمُّ الْمُومِنِین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا سے مَرْوِی ہے کہ رسولِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عَرْض کی گئی: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا پسندیدہ عَمَل کون سا ہے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: وہ عَمَل جو اگرچہ تھوڑا ہو مگر دائمی ہو۔[2] یہ تو عام دِنوں میں ہمارے آقا، حبیبِ کِبْرِیا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عِبادَت کا حال تھا، مگر خاص مَواقِع پر عِبادات کا عالَم ہی جُدا ہوتا، مَثَلاً جب رمضان شریف آتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نماز کی کَثْرَت فرماتے اور خوب عاجزی و انکساری سے دُعائیں مانگتے۔[3] یہی نہیں بلکہ ایک رِوایَت میں ہے کہ رمضان المبارک

---

[1] ......... حدائقِ بخشش، ص ۳۵

[2] ......... بخاری، کتاب الرقاق، باب القصد والمداومۃ علی العمل، ص ۱۵۸۹، حدیث: ۶۴۶۵

[3] ......... شُعَبُ الایمان، ۲۳-باب فی الصیام، فضائل شھر رمضان، ۳/۳۱۰، حدیث: ۳۶۲۵

کی آمد کے مَوْقَع پر عِبادَت کے لئے اس طرح کَمر بَستہ ہو جاتے کہ پورا مہینہ بِستَرِ مُنَوَّر پر تشریف ہی نہ لاتے۔[1] حضرت سَیِّدُنا جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام رمضان المبارک کی ہر رات حاضِرِ خِدْمَت ہوتے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے ساتھ قرآنِ عظیم کا دَور[2] فرماتے۔[3] چُنانْچِہ ہمیں بھی ہر وَقْت بِالْخُصُوص رمضان المبارک وغیرہ کے مَواقِع پر عِبادَت کے لیے کمر بستہ رہنا چاہئے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عِبادَت و رِیاضَت پر اِسْتِقامَت پانے کا سب سے آسان ذریعہ یہ ہے کہ روزانہ فِکْرِ مدینہ کے ذَرِیعے شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی اِنْعامات پر عَمَل کرنے کا مَعْمُول بنالیں، اس طرح جہاں ہمارا گناہوں سے بچنے کا ذِہْن بنے گا، وہیں ہمیں اَوراد و وَظائِف، کَثْرَتِ دُرُود، اِشْراق و چاشت، اَوّابین، تَہَجُّد، نمازِ توبہ، تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد، تَحِیَّۃُ الْوُضُو، تین۳ آیات مع ترجمۂ کَنْزُالْاِیمان، تفسیر خَزَائِنُ الْعِرْفَان یا نُورُ الْعِرْفَان یا صِرَاطُ الْجِنَان کے ساتھ تِلاوَت کی سَعادَت بھی نصیب ہو گی اور اس کے عِلاوہ بھی بے شُمار فوائد و بَرَکات حاصِل ہوں گی۔

عَمَل کا ہو جذبہ عطا یا الٰہی | گناہوں سے مجھ کو بچا یا الٰہی
میں پڑھتا رہوں سُنّتیں، وَقْت ہی پر | ہوں سارے نوافِل ادا یا الٰہی

---

[1] ......شُعَبُ الایمان، ۲۳-باب فی الصیام، فضائل شھر رمضان، ۳/۳۱۰، حدیث: ۳۶۲۴

[2] ...... قرآن کے دور سے مراد یہ ہے کہ ایک پڑھے دوسرا سنے پھر وہ پڑھے یہ سنے۔
(مِراٰۃُ المناجیح، اہل بیت کے فضائل، پہلی فصل، ۸/۴۵۴)

[3] ......بخاری، کتاب بدء الوحی، 5/000-باب، ص۲۷، حدیث: ۶ مفھومًا

دے شوقِ تِلاوت دے ذوقِ عِبادَت | رہوں باوُضو میں سدا یا الٰہی[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مُجَدِّدِ دین و مِلّت، پَروانۂ شمعِ رِسالت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فتاویٰ رضویہ جلد 21 صفحہ 538 پر حضرتِ سَیِّدُنا جنیدِ بغدادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الوَالِی کا ایک قول نقل کرتے ہیں: میں اگر ہزار برس جیوں تو فرائض اور واجبات تو بڑی چیز ہیں، جو نَوافِل و مستحبات مُقرّر کر لئے ہیں، بے عُذرِ شَرْعی اُن میں سے کچھ کم نہ کروں۔ قربان جایئے! شَیخِ طَرِیقَت، اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر کہ اپنی بے حد تحریری اور تنظیمی مَصرُوفیات کے باوُجُود اوراد و وَظائف، نَمازِ اِشْراق و چاشت وغیرہ تَرْک نہیں فرماتے۔ آپ روزانہ مَغْرِب کے فَرْض و سنّتوں سے فارِغ ہو کر اَوّابین کے نَوافِل میں یا یونہی سورۂ یٰسین اور سورۂ ملک کی تِلاوت اِستِقامت سے فرماتے ہیں۔ کاش! ہمیں بھی روزانہ ان سورتوں کی تِلاوت پر مُداوَمَت (ہمیشگی) نصیب ہو جائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

## گھریلو کام کاج کا جدول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گھر کے کام کاج کرنا سنّت ہے، جیسا کہ شِفا شریف میں ہے کہ ہمارے سرکار، دوعالَم کے مالِک و مختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھر میں اَہلِ خانہ کا ہاتھ بٹایا کرتے، اپنے کپڑوں کو صاف کرتے، بکری کا دودھ دوہتے، کپڑوں میں پیوند

---

[1] ........ وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص ۱۰۲

لگا لیتے، نعلین گانٹھ لیتے، اپنے کام خود کرتے، (بعض اَوقات) گھر کی صفائی بھی کر لیتے، اُونٹ کو باندھنے کے علاوہ اس کے چارہ کی بھی ترکیب بنا دیتے، آٹا بھی (بسا اَوقات) گوندھ دیتے اور بازار سے سودا سلف بھی خود لاتے۔ [1]

| | |
|---|---|
| تِری سَادَگی پہ لاکھوں تِری عاجِزی پہ لاکھوں | ہوں سلام عاجِزانہ مَدَنی مدینے والے |
| تِرا خُلق سب سے بالا تِرا حُسن سب سے اعلیٰ | فِدا تجھ پہ سب زمانہ مَدَنی مدینے والے |
| یہ کرم بڑا کرم ہے تِرے ہاتھ میں بھرم ہے | سَرِ حشر بخشوانا مَدَنی مدینے والے [2] |

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

لِہٰذا ہمیں تنظیمی و کاروباری مصروفیات کے عِلاوہ گھر کے کاموں کو بھی روز مَرّہ کے جَدْوَل میں شامِل کرنا چاہیے اور ماں باپ، بہن بھائیوں، بال بچوں کے لئے بھی وَقْت نکالنا چاہئے اور ہمیں اپنے گھر میں مَدَنی مَاحول بنانے کے لئے شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **19 مَدَنی پھولوں** کے مُطابِق عَمَل کرنا چاہئے۔ یہ **19 مَدَنی پھول** مَدَنی اِنْعَامَات کے رسالے میں مَوجُود ہیں۔ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصْلَاح کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے گھر والوں کی اِصْلَاح کی کوشش بھی کرتے رہنا چاہئے، چُنَانْچِہ پارہ 28، سُوْرَۃُ التَّحْرِیْم، آیت نمبر 6 میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اِرشَاد فرماتا ہے:

**یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ**

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کے

---

[1] ........ کتابُ الشِّفا، الباب الثانی، فصل فی تواضعہ، الجزء الاول، ص ۱۰۷

[2] ........ وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۲۲۵-۲۲۶ ملتقطاً

الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾ ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس پر سخت کرّے (طاقتور) فرشتے مُقرّر ہیں، جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں۔

رَسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیتِ مُبارَکہ صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے سامنے تِلاوَت کی تو وہ عَرض گزار ہوئے: **یا رَسُوْلَ اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم اپنے اَہل و عَیال کو آتَشِ جہنّم سے کس طرح بچا سکتے ہیں؟ اِرشَاد فرمایا: تم اپنے اَہل و عَیال کو ان چیزوں کا حکم دو جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کو مَحبُوب یعنی پسند ہیں اور اُن کاموں سے روکو جو اللہ تعالٰی کو ناپسند ہیں۔[1]

## ایک اسلامی بھائی کا واقعہ

جو اسلامی بھائی گھر کا کام کاج کرتے ہیں، سودا سلف لاتے ہیں، بوڑھے ماں باپ کی خِدْمَت کرتے ہیں، ضرورتاً اِن کو دوا وغیرہ دِلاتے ہیں، بہن بھائیوں، بال بچوں کا خَیال کرتے ہیں، اِنہیں وَقْت دیتے ہیں تو اِن کی نیکی کی دَعْوَت گھر میں بھی مُؤثِّر ہو جاتی ہے، ورنہ گھر والے مَدَنی کاموں میں حائل ہو سکتے ہیں۔

ایک مُبَلِّغِ دَعْوَتِ اِسْلَامی کا بیان ہے کہ ایک اِسْلَامی بھائی میرے پاس تشریف لائے، جب اُنہیں مَدَنی قافلے وغیرہ میں سَفَر کی دَعْوَت دی گئی تو وہ کہنے لگے: مجھے گھر سے اِجازَت نہیں ملتی، میرے بڑے بھائی مجھے مَدَنی قافلے میں جانے دیتے ہیں نہ

---

[1] ......دُرِّ مَنْثُور، پ۲۸، التحریم، تحت الآیۃ: ۶، ۸/ ۲۲۵

اِجتِماع میں۔ وہ مُبلِّغِ دَعوتِ اِسلامی چونکہ تجربے کار تھے، جھٹ بولے: میں آپ کو بتاؤں کہ گھر والے آپ کو مَدَنی قافلے اور ہفتہ وار اِجتِماع کی کیوں اجازت نہیں دیتے۔ آپ گھر کا کام نہیں کرتے ہوں گے، بڑوں کا کہنا نہیں مانتے ہوں گے۔ اُس اسلامی بھائی نے فوراً اقرار کیا، ہاں واقعی بات یہی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم اپنے گھر میں مَدَنی ماحول بنانا چاہتے ہیں تو گھر والوں کا جائز کہنا بجالائیں، گھر کے کام کاج کریں، بر وقت گھر پہنچیں، اپنے اَخلاق گھر میں بھی دُرُست رکھیں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے گھر میں بھی مَدَنی ماحول بنتا چلا جائے گا۔

بہار آئے محلے میں مِرے بھی یا رسولَ اللہ

ادھر بھی تو جھڑی برسے کوئی رحمت کے بادل سے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## عِلمِ دین سیکھنے سکھانے کا جدول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے جَدْوَل میں عِلمِ دِین سیکھنے سکھانے کو بھی شامِل ہونا چاہئے، دینی کتابوں کا مُطالَعہ اس کے لیے از حد مُفِید ہے، مُفِید کُتُب کے مُطالَعہ سے ہم بیان، انفرادی کوشش، مَدَنی مشوروں وغیرہ میں بہتر انداز سے اپنی ذِمّہ داری پوری کر سکتے ہیں۔ شَیخِ طَرِیقت، اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بِالْخُصُوص تین۳ کتابوں کا مُطالَعہ کرتے رہنے کا فرماتے رہتے ہیں: (1) بہارِ شریعت (2) اِحیاءُ العلوم (3) فتاویٰ رضویہ۔

---

[1] ........ احترام مسلم، ص۱۸

دَعْوتِ اِسلَامی میں ایسے اسلامی بھائیوں کی ایک تعداد ہے جو کہ کنزُالایمان مع تفسیر خزائن العرفان / نور العرفان اور فتاویٰ رضویہ مکمل پڑھ چکے ہیں۔ فیضانِ سنّت تو ہمیں بار بار پڑھنی چاہئے بِالْخُصُوص **غیبت کی تباہ کاریاں** اور **نیکی کی دعوت** کا مُطالَعَہ تو جاری ہی رہنا چاہئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! اِس میں سے سینکڑوں بیانات تیّار کئے جاسکتے ہیں۔ کاش! شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتب و رسائل کا مُطالَعَہ ہمیں نصیب ہو جائے۔ **کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، نماز کے احکام، پردے کے بارے میں سوال جواب، چندے کے بارے میں سوال جواب**" کا مُطالَعَہ کاش! نصیب ہو جائے، مَاشَاءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جنہیں ذوق نصیب ہوا ہے، وہ روزانہ ایک رسالہ بھی پڑھ لیتے ہیں۔ اَذان ہوتے ہی نماز کی تیاری شروع کر دینے والے خوش نصیب اسلامی بھائی بھی سنّتِ قبلیہ ادا کرنے کے بعد رسائل پڑھتے دیکھے گئے ہیں، **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی ذوق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی کے 103 شعبوں میں سے مَدَنی عُلَما پر مُشْتَمِل شعبے **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** کی جاری کردہ کتابیں بھی ہمارے زیرِ مُطالَعَہ رہنی چاہئیں۔ مثلاً **تفسیر صِراطُ الْجِنان، جنّت میں لے جانے والے اَعمال، جہنّم میں لے جانے والے اَعمال** (جلد اوّل و دوم)۔ اِن میں بے شُمار بیانات ہیں، اِسی طرح کتاب **باطنی بیماریوں کی معلومات، حکایتیں اور نصیحتیں، حضرتِ عمر بن عبد العزیز** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ **کی 425 حکایات، 152 رحمت بھری حکایات،**

**آسان نیکیاں، گلدستۂ دُرُود و سلام، سیرتِ مصطفٰی، سیرتِ رسولِ عربی، نیک بننے اور بنانے کے طریقے، جنّت کے طلب گاروں کیلئے مدنی گلدستہ، خوفِ خدا، توبہ کی روایات و حکایات** وغیرہ کتابوں کا بھی ہمیں مُطالَعہ کرتے رہنا چاہیے۔ **رسائلِ دَعوتِ اِسلامی** کا مُطالَعہ بھی تنظیمی ذِمّہ داران کے لئے بے حد ضَروری ہے، اس کتاب میں تنظیمی مَدَنی تربِیَت کے رسائل ہیں مثلاً **اِحساسِ ذِمّہ داری، مَدَنی کاموں کی تقسیم، مَدَنی کاموں کی تقسیم کے تقاضے، وَقفِ مدینہ، مَدَنی مشورے کی اَہَمِّیَّت** اور **تعارُفِ دَعوتِ اِسلامی**۔

سدا سُنّتیں عام کرتا رہوں میں

اِسی حال میں موت سرکار آئے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## کھانے اور سونے کا جدول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سلامتی کے تین۳ اُصول ہیں: (1) کم کھانا (2) کم بولنا (3) کم سونا۔ اگر اِن پر عَمَل کرنا یعنی کم کھانا، کم بولنا اور کم سونا نصیب ہو جائے تو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لئے ہمیں وافِر وَقت مل جائے گا۔ مثلاً پیٹ کا قُفلِ مدینہ ہی نصیب ہو گیا تو کم بولنا اور کم سونا آسان ہو جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ شَیخِ طَرِیقَت، اَمِیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کتاب **پیٹ کا قُفلِ مدینہ** لکھی تو ایسا قُفلِ مدینہ لگایا کہ آپ کا وَزن تقریباً ساڑھے بائیس کلو (22.5 kg) کم ہو گیا۔

---

[1] ........ وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۴۹۸

خدایا میں عمدہ غذائیں نہ کھاؤں غَمِ مصطفٰے میں بس آنسو بہاؤں [1]

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## نیند کتنی اور کب کی جائے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جَدْوَل میں جہاں تک نیند کا تَعَلُّق ہے تو ہمیں مَدَنی اِنْعَامات پر عَمَل کرتے ہوئے رات کو بعدِ عشا 2 گھنٹے کے اندر اندر سو جانا چاہئے، یقیناً رات کا آرام دن کے مقابلے میں زیادہ صِحَّت بخش اور عَیْنِ فِطرَت کا تقاضا بھی ہے۔ چُنانچہ پارہ 20، سورۃ القصص کی آیت 73 میں اِرشَاد ہوتا ہے:

وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اور اس نے اپنی مِہر (رحمت) سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اُس کا فَضْل ڈھونڈو اور اِس لئے کہ تم حَق مانو۔

رات کا آرام دن کے مقابلے میں زیادہ بہتر ہے، بہر حال دن اور رات میں کم از کم چھ سے آٹھ گھنٹے نیند کریں تا کہ بہتر انداز سے دین و دنیا کے کام کر سکیں۔ نیند پر کنٹرول (Control) سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تَہَجُّد اور صدائے مدینہ کے عِلاوہ با جماعت نمازِ فَجْر کی سَعَادَت بھی نصیب ہو گی۔

[1] ......فیضانِ سنت، پیٹ کا قفلِ مدینہ، ص٦٧٧

# چند بزرگانِ دین کی حیاتِ طیبہ کے جَدْوَل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! دیکھتے ہیں کہ ہمارے بزرگانِ دین عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْمُبِین نے کس طرح اپنے روز مرّہ کے معمولات کو سر اَنْجام دینے کے لیے کیا جَدْوَل بنا رکھا تھا؟

## امامِ اعظم ابو حنیفہ کا جَدْوَل

حضرت سَیِّدُنا مِسْعَر بن کِدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں اِمامِ اَعْظَم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (مُتَوَفّٰی ٢ شعبان المعظم ١٥٠ھ) کی مَسْجِد میں حاضِر ہوا، دیکھا کہ نمازِ فَجْر ادا کرنے کے بعد آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لوگوں کو سارا دِن عِلْمِ دین پڑھاتے رہتے، اِس دوران صِرف نمازوں کے وَقفے ہوئے۔ بعد نمازِ عشا آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی دولت سَرا (یعنی مکانِ عالیشان) پر تشریف لے گئے۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد سادہ لِباس میں مَلْبُوس خوب عِطْر لگا کر فضائیں مہکاتے، اپنا نورانی چہرہ چمکاتے ہوئے پھر آکر مَسْجِد کے کونے میں نَوافِل میں مَشْغُول ہوگئے یہاں تک کہ صُبْحِ صادِق ہوگئی، اب درِ دولت (یعنی مکانِ عالیشان) پر تشریف لے گئے اور لِباس تبدیل کر کے واپس آئے اور نمازِ فَجْر با جَماعت ادا کرنے کے بعد گزشْتہ کل کی طرح عشا تک سلسلۂ دَرْس و تدریس جاری رہا۔ میں نے سوچا آپ بہُت تھک گئے ہوں گے، آج رات تو ضَرور آرام فرمائیں گے، مگر دوسری رات بھی وُہی مَعْمُول رہا۔ پھر تیسرا دن اور رات بھی اِسی طرح گزرا۔ میں بے حد مُتاثّر ہوا اور فیصلہ کر لیا کہ عمر بھر ان کی خِدْمَت میں رہوں گا۔ چُنانچِہ میں نے ان کی مَسْجِد ہی میں مُسْتَقِل قِیام اِخْتِیار کر لیا اور اس مدّتِ قِیام میں امامِ اَعْظَم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو دن میں کبھی بے روزہ

اور رات کو کبھی عِبادَت و نَوافِل سے غافِل نہ دیکھا۔ البتہ! ظہر سے قَبْل آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تھوڑا سا آرام فرمالیا کرتے تھے۔[1] **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمَت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری بے حِساب مَغْفِرَت ہو۔

جو بے مثال آپ کا ہے تقویٰ     تو بے مثال آپ کا ہے فتویٰ
ہیں علم و تقویٰ کے آپ سنگم     امامِ اعظم ابو حنیفہ[2]

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!     صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## حضرت رابعہ بصریہ کا جَدْوَل

حضرت سَیِّدَتُنا رابِعہ بَصَریہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہا (مُتَوَفّٰی ۱۸۵ھ بمطابق 801ء) کا مَعْمُول تھا کہ جب رات ہوتی اور سب لوگ سو جاتے تو اپنے آپ سے کہتیں: اے رابعہ! (ہو سکتا ہے کہ) یہ تیری زِنْدَگی کی آخری رات ہو، ہو سکتا ہے کہ تجھے کل کا سورج دیکھنا نصیب نہ ہو۔ چُنانْچِہ اٹھ اور اپنے ربّ تعالیٰ کی عِبادَت کر لے تاکہ کل قِیامَت میں تجھے نَدامَت کا سامنا نہ کرنا پڑے، ہِمَّت کر، سونا مَت، جاگ کر اپنے ربّ کی عِبادَت کر۔ یہ کہنے کے بعد آپ اُٹھ کھڑی ہوتیں اور صُبْح تک نَوافِل ادا کرتی رہتیں۔ جب فَجْر کی نَماز ادا کر لیتیں تو اپنے آپ کو دوبارہ مُخاطِب کر کے فرماتیں: اے میرے نَفْس! تمہیں مُبارَک ہو کہ گُزَشْتَہ رات تو نے بڑی مَشَقَّت اُٹھائی لیکن یاد رکھ کہ یہ دن تیری زِنْدَگی کا آخری دن

---

[1] ......... اَخْبارُ ابی حَنیفہ، ذکر ما روی فی تھجد باللیل ... الخ، ص ۵۳ مفھومًا

[2] ......... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۵۷۳

ہو سکتا ہے۔ یہ کہہ کر پھر عِبادت میں مَشْغُول ہو جاتیں اور جب نیند کا غَلَبہ ہوتا تو اٹھ کر گھر میں ٹہلنا شروع کر دیتیں اور ساتھ ساتھ خود سے فرماتی جاتیں: رابعہ! یہ بھی کوئی نیند ہے، اس کا کیا لُطْف؟ اسے چھوڑ دو اور قَبْر میں مزے سے لمبی مُدَّت کے لئے سوتی رہنا، آج تو تجھے زیادہ نیند نہیں آئی لیکن آنے والی رات میں نیند خوب آئے گی، ہِمَّت کرو اور اپنے ربّ کو راضی کر لو۔ اس طرح کرتے کرتے آپ نے 50 سال گزار دیئے کہ آپ کبھی بِسْتَر پر دراز ہوئیں نہ کبھی تکیہ پر سر رکھا یہاں تک کہ آپ اِنْتِقال کر گئیں۔[1]

**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمَت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری بے حِساب **مَغْفِرَت** ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## حضور غوث اعظم کا جدول

شیخ ابو عبد اللہ محمد بن ابو الفتح ہَرَوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شیخ مُحْیُ الدِّین سَیِّد عبدُ القادِر جیلانی، قُطبِ رَبّانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی (مُتَوَفّٰی ۱۱ ربیع الثانی ۵۶۱ھ) کی 40 سال تک خِدْمَت کی، اس مُدَّت میں آپ عشا کے وضو سے صُبْح کی نماز پڑھتے تھے اور آپ کا مَعْمُول تھا کہ جب بے وضو ہوتے تھے تو اسی وَقْت وضو فرما کر دو رَکْعَت نمازِ نَفْل پڑھ لیتے تھے۔[2] آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ 15 سال تک رات بھر میں ایک

[1] ......... فکرِ مدینہ، ص ۵۶ بحوالہ حِکایاتُ الصالحین، ص ۳۹

[2] ......... بهجة الاسرار، ذكر طريقه رضى الله عنه، ص ۱۶۴

قرآنِ پاک خَتْم کرتے رہے [1] اور ہر روز ایک ہزار رَکعَت نَفْل ادا فرماتے تھے۔ [2]

## حضرت بہاءُ الدِّین زکریا ملتانی کا جَدْوَل

حضرت سَیِّدُنا بہاءُ الدِّین زکریا ملتانی قُدِّسَ سِرُّہُ النّوْرَانِی (مُتَوَفّٰی ۷ صفر المظفر ۶۶۱ھ بمطابق 21دسمبر 1262ء) عَصْر کی اذان سنتے ہی مَسْجِد میں تشریف لاکر عَصْر کی نماز باجَماعَت ادا فرماتے۔ اس کے بعد مِنْبَر پر جَلْوَہ اَفروز ہوتے۔ قرآن وحدیث کا وَعْظ فرماتے۔ اس مَوْقَع پر دُور و نزدیک کے لوگ کام چھوڑ کر جوق در جوق آتے اور بیان سنتے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی زبان میں ایسی تاثیر تھی کہ جو مسلمان سنتا ضَرور مُتَاَثِّر ہوتا اور بُرے کام چھوڑ کر زُہد و تقویٰ اور نیک اَعمال اِخْتِیار کرلیتا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کوششوں سے دیگر مَذاہِب کے ہزاروں لوگ دِیْنِ اِسْلَام سے مُشَرَّف ہوئے۔ [3] صاحِبِ شَوَاھِدُ النُّبُوَّۃ حضرت علّامہ عبدالرحمٰن جامی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامی فرماتے ہیں: آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے ہر روز 70 عالِم و فاضِل اِسْتِفَادہ کرتے تھے۔ [4]

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہر رات مُکَمَّل قرآن شریف کی تِلاوت فرماتے، تاحَیات نَمازِ باجَماعَت کا اِلْتِزَام (یعنی ضَروری قرار دیئے) رکھا، روزانہ فَجْر، اِشْرَاق اور چاشْت کی نَمازوں کے بعد دیوان خانہ (نشست گاہ، ڈرائنگ روم) میں مَسْنَدِ اِرْشَاد پر جَلْوَہ فرما ہوتے، اس وَقْت

---

[1] ...... بھجۃ الاسرار، ذکر فصول من کلامہ... الخ، ص ۱۱۸

[2] ...... غوث پاک کے حالات، ص ۳۲ بحوالہ تفریح الخاطر، ص ۳۶

[3] ...... فیضان بہاء الدین زکریا، ص ۲۲ بحوالہ احوال و آثار حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی، ص ۸۹

[4] ...... نَفَحاتُ الانس مترجم، ص ۵۲۸

تمام عُلَما اور مَشائخ بِالاِلْتِزَام (ضَرور) حاضِر ہوتے اور سُلُوک و مَعْرِفَت کے دَقائق (یعنی باریکیاں) حَل کرواتے، خُدّام تِجارَت، زَراعَت اور لنگر خانہ کے حِسابات پیش کرتے اور آئندہ کی ہِدَایات پاتے، اسی دوران شہر اور مُضافات (آس پاس کے قصبوں اور گاؤں) کے غُرَبا اور مَساکِین پیش ہوتے اور ولی کی بارگاہ سے دِرْہَم و دینار، اَجناس اور خِلْعتوں (قیمتی کپڑوں) سے دامَن بھرتے، دوپہر کو دولت خانے پر تشریف لے جا کر کھانا تَناوُل فرماتے اور جب روزے رکھتے تو لگاتار رکھتے۔ خانگی (گھریلو) اُمُور بھی دوپہر کے وَقْت پیش ہوتے تھے، اس کے بعد تھوڑی دیر سُنّتِ قَیلولہ ادا فرماتے، نَمازِ ظہر مَسْجِد میں باجَماعَت ادا فرماتے، اس کے بعد حُجرے میں چلے جاتے اور کافی دیر تک اَوراد و اَذکار میں مَصْرُوف رہتے، پھر نشست کا آغاز ہوتا اور اس میں مَدَنی قافلوں کے ذِمَّہ داران سے مُلاقات ہوتی اور ان کی کارکردگی پیش ہوتی نیز تبلیغ میں درپیش مَسَائل حل کیے جاتے، طلبا بھی اپنے سوالات پیش کرتے اور مَلْفُوظات کا خزانہ سمیٹتے، اَذانِ عَصْر ہوتی تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ مَسْجِد میں تشریف لے جاتے اور نَمازِ باجَماعَت ادا فرماتے، نَماز کے بعد مَسْجِد ہی میں مِنْبَر پر جَلْوَہ افروز ہوتے، دَرْسِ قرآن اور دَرْسِ حدیث فرماتے، سامعین کی تعداد بعض اَوقات 40 ہزار تک پہنچ جاتی، غُروبِ آفتاب سے پہلے مُضافات میں چہل قَدمی کے لیے تشریف لے جاتے، نَمازِ مَغْرِب باجَماعَت ادا کرنے کے بعد خَلْوَت میں اَوراد و اَذکار میں مَصْرُوف ہو جاتے، نَمازِ عشا باجَماعَت ادا فرمانے کے بعد رات ڈیڑھ پہر تک عِبادَت میں مَصْرُوف رہتے، اسکے بعد دولت خانہ میں تشریف لاتے اور کھانا تَناوُل فرما کر تھوڑی

دیر اِسْتِراحَت فرماتے، بیدار ہوکر تَہَجُّد کی سَعَادَت پاتے، نَمازِ فَجْر تک تِلاوَتِ قرآنِ مجید سے لُطف اٹھاتے۔[1]

## بابا فرید گنج شکر کا جَدْوَل

حضرت سَیِّدُنا بابا فرید گنج شکر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (مُتَوَفّٰی ۵ محرم ۶۶۴ھ بمطابق 17 اکتوبر 1265ء) عشا کی نَماز پڑھ کر تمام رات عِبَادَت اور اِسْتِغْرَاق میں مَشْغُول رہتے تھے، رمضان المبارک میں روزانہ رات کو دو۲ قرآن مجید خَتْم کیا کرتے تھے۔[2] اس سلسلے میں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خود اِرشَاد فرماتے ہیں کہ میں 30 سال تک اس قَدْر مُجاہدات میں مَشْغُول رہا کہ دن کو دن سمجھا نہ رات کو رات، دن بھر تِلاوَتِ قرآن سے اپنی زبان تَر رکھتا اور رات بھر بارگاہِ الٰہی میں مُناجات کرتا اور نَوافِل و عِبَادَت میں مَصْرُوف رہتا تھا۔[3] اِبْتِدا میں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ صومِ داؤدی (یعنی ایک دن چھوڑ کر روزہ) رکھا کرتے تھے، ایک دن حضرت شیخ علی میرٹھی بابا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تشریف لائے، کھانا کھاتے وَقْت دل میں خَیال آیا اگر حضرت بابا فرید گنج شکر (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) روزانہ روزہ رکھتے تو کتنا اَچھّا ہوتا۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے نُورِ باطنی سے یہ بات جان لی اور فرمایا: آج سے عہد کرتا ہوں کہ ہمیشہ روزہ رکھا کروں گا۔ پھر اپنے اس عہد پر آخری عمر تک قائم بھی رہے۔[4] آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

---

[1] ......... فیضان بہاء الدین زکریا، ص ۳۱، ۲۲ بحوالہ تذکرہ حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی، ص ۶۷ ملخصاً

[2] ......... ہَشْت بِہشت مترجم، افضل الفواد، ص ۱۵۳ بتصرف

[3] ......... فیضانِ بابا فرید گنج شکر، ص ۸۴ بحوالہ سوانح بابا فرید گنج شکر، ص ۳۸ ملخصاً

[4] ......... فیضانِ بابا فرید گنج شکر، ص ۸۴ بحوالہ سوانح بابا فرید گنج شکر، ص ۳۹ ملخصاً

فَجْر اور مَغْرِب کے بعد خاص وظائف پڑھا کرتے جبکہ بعد نمازِ عَصْر سیّاحوں اور مسافروں سے مُلاقات فرمایا کرتے تھے۔ کسی جگہ تشریف لے جاتے تو مُرید یا اَہْلِ مَحبَّت کے گھر ٹھہرنے کے بجائے مَسْجِد میں قِیام فرماتے۔ خود بھی نہایت سختی سے جَماعَت کی پابندی کرتے اور اپنے مُریدوں کو بھی باجَماعَت نَماز ادا کرنے کی تلقین و نصیحت فرمایا کرتے۔ [1]

## اعلٰی حضرت کا جَدْوَل

اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسنّت، مُجدّدِ دین و ملّت، پروانۂ شَمْعِ رِسالَت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن (مُتَوَفّٰی ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ بمطابق 1921ء) کا ہمیشہ کا مَعْمُول تھا کہ ڈبل بارہ گھنٹوں میں صِرف دو گھنٹے آرام فرماتے۔ [2] تصنیف و تالیف، کُتُب بینی اور اَوراد و اشغال کے خَیال سے خَلْوَت (گھر) میں تشریف رکھتے، صِرف پانچوں نَمازوں کے وَقْت مَسْجِد میں تشریف لاتے اور ہمیشہ باجَماعَت نماز ادا فرمایا کرتے۔ اَکْثَر گھر سے وُضُو کرکے تشریف لاتے، کبھی ایسا بھی ہوتا کہ مَسْجِد میں آکر وُضُو فرماتے۔ عَصْر کی نَماز پڑھ کر مکان کے پھاٹک میں چارپائی پر تشریف رکھتے اور چاروں طرف کرسیاں رکھ دی جاتیں، زائرین تشریف لاتے اور کرسیوں پر بیٹھتے جاتے، جب کرسیاں باوُجُود کَثْرَتِ تعداد ناکافی ہو جاتیں تو چند بینچ اور تخت بھی وہاں رکھ لئے جاتے، بقیہ لوگ ان پر بیٹھ جاتے، زائرین حاجتیں پیش کرتے، ان کی حاجتیں پوری کی جاتیں اور ہر ایک کی

---

[1] ......... فیضانِ بابا فرید گنج شکر، ص۷۲ بحوالہ انوار الفرید، ص۳۴۹تا۳۵۱ ملخصًا

[2] ......... انوارِ رضا، ص۳۰۶ بتصرف

تواضُع کی جاتی۔ عُلُوم وفیوض وبَرَکات کے دریا جاری ہوتے اور عوامِ اَہْلِسُنّت وعُلَمائے اَہْلِسُنّت مُسْتَفِیْض ہوا کرتے۔ مَوسَمِ سرما میں عَصْر تا مَغْرِب مَسْجِد ہی میں رہتے، تمام حاضِرین بھی اِعْتِکاف کی نِیَّت کے ساتھ مَسْجِد شریف ہی میں حاضِر رہتے اور وہیں تعلیم وتلقین کا سلسلہ جاری رہتا۔ مَغْرِب کی نَماز پڑھ کر زنانہ مکان میں تشریف لے جاتے، یہ آپ کا روزانہ کا مَعْمُول تھا۔[1]

## پیر مِہر علی شاہ کا جدول

حضرت سَیِّدُنا پیر سیّد مِہر علی شاہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (مُتَوَفّٰی ۲۹ صفر المظفر ۱۳۵۶ھ بمطابق 11 مئی 1937ء) ہمیشہ ذِکْر وشَغْل اور اِرْشادِ مَخْلُوق (لوگوں کو نیکی کی دَعْوت دینے) میں وَقْت صَرف فرماتے تھے، فَجْر کی نَماز کی سُنَّتیں پڑھ کر حجرہ شریف سے مَسْجِد میں تشریف لاتے، اِمام کا اِنتِظار فرماتے، جب کبھی اِمام صاحِب بوجہ بارِش یا بیماری کے نہ آسکتے تو کسی دوسرے قابلِ اِمامت مُخْلِص کو اِمام بنا لیتے، فَرْض نَماز کی ادائیگی کے بعد آیۃُ الکرسی، سُبْحٰنَ اللّٰہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور اَللّٰہُ اَکْبَر پڑھ کر دُعا مانگا کرتے تھے، پھر ذِکْرِ جَھْر فرماتے اور تین۳ چار۴ بار کلمہ شریف پڑھ کر دوبارہ دُعا فرماتے، پھر مکرّر ذِکْر کلمہ شریف بِالْجَھْر فرما کر تیسری دَفْعہ دُعا مانگا کرتے، اس کے بعد عادَتِ مُبارَک تھی کہ دس بجے تک اوراد ووظائف میں مَشْغُول رہتے، کبھی یہ شَغْل مَسْجِد میں ہی ادا ہوتا اور کبھی حجرہ شریف میں، اس شَغْل کے دوران کسی کے ساتھ کلام نہیں فرماتے تھے، ویسے بھی آپ کا قدرتی رُعب ایسا تھا کہ کسی کو بے

---

[1] ........ حیاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۸۸، ۱۴۰ ملتقطاً بتصرف

تَکَلُّف ہو کر گفتگو کرنے کی جُرْ اَت نہ ہوتی، تقریباً دن کے گیارہ بجے حجرے سے باہَر دیوان خانے میں تشریف لاتے، اُس وَقْت ہر شخص کو اپنے معروضات پیش کرنے کی اِجازَت ہوتی تھی، اس دوران اِرشاد و تلقین (نیکی کی دَعْوَت) کا سلسلہ بھی جاری رہتا اور مخلصین سے گفتگو کا سلسلہ بھی جاری رہتا، تعویذ اور دم بھی جاری رہتے۔ بعض اَوقات اَسباق کا شَغْل بھی شروع ہو جاتا، مثنوی شریف مولانا روم، فُتوحاتِ مَکِّیہ، فُصُولُ الْحِکَمْ، بخاری شریف، شرح چَغْمِیْنِی وغیرہ مُخْتَلِف کتابیں آپ کو اس مَجْلِس میں پڑھاتے دیکھا گیا ہے، تقریباً ساڑھے بارہ بجے حجرہ میں تشریف لے جاتے، کھانا کھا کر قیلولہ فرماتے، تقریباً ایک گھنٹے بعد اُٹھ کر وضو کرتے اور اوّل وَقْت میں نَمازِ ظہر پڑھنے کے لیے مَسْجِد تشریف لے جاتے، ظہر کے بعد حجرہ شریف میں جا کر ذِکْرِ اِلٰہی میں مَشْغُول رہتے مگر اس وَقْت اگر کوئی آدمی کچھ عَرْض کرنا چاہتا تو اسے اِجازَت ہوتی تھی بلکہ بعض دَفْعہ مَخْصُوص لوگوں کی مُخْتَصَر سی خاص مَجْلِس بھی مُنْعَقِد ہوتی، پھر اسی وضو سے نمازِ عَصْر ادا فرماتے، عَصْر کے بعد اپنے سامنے خَتْم شریف خواجگان چشتیہ و قادریہ پڑھواتے اور اِیْصالِ ثواب کے بعد مَسْجِد سے نکل کر کبھی حجرہ میں چلے جاتے اور کبھی گھوڑے پر سوار ہو کر تین۳ چار۴ میل دُور بستی میر آبادیہ تشریف لے جاتے کبھی تو اس سے بھی آگے، نَمازِ مَغْرِب اور نَمازِ عشا باہَر ہی ادا کرتے اور وہیں ذِکْر و شَغْل جاری رہتا، کافی رات گئے واپَس آ کر کھانا تَناوُل فرماتے اور سو جاتے، تِہائی رات باقی رہے پھر بیدار ہو کر تَہَجُّد کی تیّاری فرماتے اور وضو کے بعد سبز چائے نوش فرماتے۔ [1]

---

[1] ........ فیضانِ پیر مہر علی شاہ، ص۱۶ بحوالہ مہر منیر، ص۳۱۱، ملخصًا

# صدرُ الشَّریعہ کا جَدْوَل

صَدْرُ الشَّرِیعہ، بدرُ الطَّرِیقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمۃُ اللّٰہِ الْغَنِی (مُتَوَفّٰی ۲ ذوالقعدۃ الحرام ۱۳۶۷ھ) کا روزانہ کا جَدْوَل کچھ اِس طرح تھا کہ بعد نمازِ فَجْر ضَروری وظائف وتِلَاوَتِ قرآن کے بعد گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پریس کا کام اَنْجام دیتے۔ پھر فوراً مدرَسہ جاکر تدریس فرماتے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد مُستَقِلاً کچھ دیر تک پھر پریس کا کام اَنْجام دیتے۔ نَمازِ ظہر کے بعد عَصْر تک پھر مدرَسہ میں تعلیم دیتے۔ بعد نَمازِ عَصْر مَغْرِب تک اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کی خِدْمَت میں نشست فرماتے۔ بعدِ مَغْرِب عشا تک اور عشا کے بعد سے بارہ بجے تک اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کی خِدْمَت میں فتویٰ نَویسی کا کام اَنْجام دیتے۔ اسکے بعد گھر واپسی ہوتی اور کچھ تحریری کام کرنے کے بعد تقریباً دو۲ بجے شب میں آرام فرماتے۔ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کے اخیر زمانۂ حیات تک یعنی کم وبیش 10 برس تک روز مرّہ کا یہی مَعْمُول رہا۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی اس محنتِ شاقّہ و عَزْم واِسْتِقْلَال سے اُس دَور کے اکابر عُلَما حیران تھے۔ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ ربِّ الْعِزَّت کے بھائی حضرت ننھے میاں مولانا محمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے تھے کہ مولانا امجد علی کام کی مشین ہیں اور وہ بھی ایسی مشین جو کبھی فیل نہ ہو۔[1]

مُصَنِّف بھی، مقرِّر بھی، فَقِیہِ عَصْرِ حاضِر بھی　　　وہ اپنے آپ میں تھا اِک اِدارہ عِلْم و حِکْمَت کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] ...... تذکرہ صدر الشریعہ، ص۱۶ بتصرف قلیل

# صدرُ الافاضل کا جدول

حضرت مولانا منظور احمد صاحِب گھوسوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اپنا مُشاہَدہ بیان فرماتے ہیں کہ صاحِبِ خزائنُ العِرفان صدرُ الافاضِل علامہ مولانا سیِّد محمد نعیم الدّین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی (مُتوَفّٰی ۱۹ ذوالحجۃ الحرام ۱۳۶۷ھ) کا روزانہ کا مَعْمُول تھا کہ نمازِ صُبح مَحَلّہ کی مَسْجِد میں باجَماعَت ادا فرماتے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مَسْجِد جانے سے قَبْل ہی ایک چار فُٹ کے سماوَر (سماوَر تانبے یا پیتل کے اس دہرے برتن کو بولتے ہیں جس کے اندر آگ جلتی ہے اور باہر پانی گرم ہوتا یا چائے پکتی ہے) میں چائے کا سامان ڈال دیا جاتا اور آگ جلا دی جاتی۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جب نماز پڑھ کر واپس تشریف لاتے، چائے تیّار ہو جاتی۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیٹھک میں تشریف فرما ہو جاتے اور دیکھتے ہی دیکھتے عقیدت مندوں کی اچّھی خاصی بِھیڑ جَمْع ہو جاتی۔ عام طور سے 50 سے 200 آدمیوں تک کا ہجوم ہوتا اور کبھی کبھی تو آنے والوں کی اتنی کَثْرَت ہوتی کہ بیٹھک اور باہَری دالان دونوں میں بِالکل جگہ نہ رہتی۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے تشریف رکھتے ہی خُدّام چائے سے بھرا ہوا ایک کپ، پِرَچ (یعنی چھوٹی طشتری، پلیٹ) میں لگا کر چائے کی پیالی پر ایک پاؤ (یعنی بسکُٹ) رکھ کر آپ کی خِدْمَت میں پیش کرتے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ وہ پیالی اپنے دَستِ مُبارَک سے اُٹھا کر اپنے دائیں بیٹھنے والے کو دیدیتے، اِسی طرح چار چھ پیالیاں خود تقسیم فرماتے، بَقِیَّہ پورے مَجْمَع کو خُدّام اِسی طرح ایک ایک پاؤ (یعنی بسکُٹ) اور ایک ایک پیالی چائے تقسیم

کرتے، ایک پیالی چائے اور ایک پاؤ (یعنی بسُکٹ) کے ساتھ آپ بھی تناوُل فرماتے۔ گویا یہ صُبْح کا ناشتہ ہوتا تھا۔

حضرت مولانا سیِّد منظور احمد صاحِب رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ وُثُوق کے ساتھ فرماتے ہیں کہ حاضِرین کم ہوں یا زِیادہ میں نے یہ بات خاص طور سے نوٹ کی وُہی ایک سَماوَر کی چائے روزانہ آنے والے تمام آدمیوں کے لئے کافی ہوتی، کبھی ایسا نہیں ہوا کہ حاضِرین کی تعداد زیادہ ہو گئی تو مزید اِنتِظام کرنے کی ضَرورت مَحسُوس کی ہو۔

حضرت مولانا سیِّد منظور احمد صاحِب رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا مذکورہ بالا بیان اِس بات کی طرف واضِح اشارہ دے رہا ہے کہ یہ حضرت صدرُ الْاَفاضِل رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے معمولاتِ یومِیّہ کی کرامتوں میں سے ایک انتہائی کریمانہ کَرامت ہے۔[1]

## حُضُور مُحَدِّثِ اَعْظَم کا جَدْوَل

حُضُور مُحَدِّثِ اَعْظَمِ پاکستان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان (مُتَوَفّٰی یکم شعبان المعظم ۱۳۸۲ھ بمطابق 1962ء) فَجْر کا وَقْت شروع ہونے سے پہلے بیدار ہوتے اور ضَروریات سے فارِغ ہو کر ذِکْر و مُناجات میں مَصرُوف ہو جاتے، شاہی مَسْجِد میں نَماز با جَماعَت تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ ادا کرتے اور صُبْح سے دوپہر تک پھر ظہر سے عَصْر تک پڑھاتے رہتے، عَصْر و مَغْرِب کے درمیان اِسْتِفْتا اور خطوط کے جوابات عَطا فرماتے، پھر مہمانوں سے ملاقات، آنے والوں کی

[1] ...... فیضانِ سنت، آداب طعام، ص۳۹۷ بحوالہ تاریخ اسلام کی عظیم شخصیت صدر الافاضل، ص۳۳۳تا۳۳۴

پذیرائی، بعد عشا اہم معاملات پر غور، خُدّامِ دین، خُدّامِ رضا کو دینی مشورے، مَسْجِد و مدرسہ کے تعمیری منصوبے، یہاں تک کہ چادرِ شب ہر کس و ناکس پر تَن جاتی (یعنی رات ہو جاتی)، دن بھر کے تھکے ہارے طلبہ مُطَالَعَہ کَر کَر کے سو جاتے، مگر آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے کام خَتْم ہونے کا نام ہی نہ لیتے، مُطَالَعَہ کرنے بیٹھتے تو رات گئے تک مُطَالَعَہ جاری رہتا۔[1]

## مُفَسِّرِ شَہِیر، حَکِیمُ الْاُمَّت کا جَدْوَل

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان (مُتَوَفّٰی ۳ رمضان المبارک ۱۳۹۱ھ) کی شَخْصِیَّت کا ایک اَہَم اور مُمتاز پہلو یہ تھا کہ وہ وَقْت کے انتہائی قَدْر دان اور اپنے معمولات و مَشاغل کے سلسلے میں حیرت انگیز حد تک تَعَیُّنِ وَقْت کے پابند تھے، انہوں نے روز و شب کے اَوقات کو بڑے سلیقے سے تقسیم کر رکھا تھا، پھر جو انہوں نے روز و شب کے لئے مُقَرَّر کر دیا، ہمیشہ اُس کام کو اُسی وَقْت پر کیا جو معمولات اِن کی زِنْدَگی میں داخِل ہوئے، وہ آخرِ زِیْسْت یعنی آخر تک اپنے اپنے مُقَرَّرہ اَوقات پر ہی اَنْجام پاتے رہے۔ سحری کے وَقْت تَہَجُّد کے لئے فجر سے تقریباً ڈیڑھ دو۲ گھنٹے پہلے بیدار ہو جاتے، تَہَجُّد سے فارِغ ہو کر ذرا اِسْتِرَاحَت فرماتے، فجر کا وَقْت ہو جاتا تو سُنّتِ فجر گھر پر ادا کر کے نَماز کے لئے مَسْجِد تشریف لے جاتے۔ نَمازِ فجر سے فارِغ ہو کر قرآنِ حکیم کا (اور آخری دور میں حدیث شریف کا بھی) دَرْس دیتے، دَرْس سے فارِغ ہو کر گھر میں ناشتہ کرتے۔ ناشتے کے بعد اَسباق پڑھانے کے لئے بیٹھ جاتے، اَسباق سے فارِغ ہوتے تو تصنیف و تالیف کے کام

[1] ........ فیضانِ محدث اعظم، ص۲۲ بحوالہ حیات محدث اعظم، ص۱۹۷ ملخصاً وغیرہ

کا ایک حِصّہ اَنْجام دیتے، دوپہر کا کھانا کھا کر قیلولہ فرماتے اور نمازِ ظہر کے بعد تصنیفات کا باقی کام لے کر بیٹھتے۔ فتویٰ نویسی اور خطوط کے جوابات بھی بالعموم اسی وَقْت تحریر فرماتے۔ عَصْر کی نَماز پڑھ کر پیدل چلتے، سیر سے واپَس آکر مَسْجِد میں نمازِ مَغْرِب پڑھتے اور پھر گھر تشریف لاکر کھانا کھاتے، عشا کی نَماز کے بعد جَلْد بِسْتَر میں چلے جاتے۔

مَذْکُورہ مَعْمُولات میں سے ہر مَعْمُول ہمیشہ کا مَعْمُول تھا اور ہمیشہ اُسی وَقْت پر ادا کیا جاتا تھا، جو ایک دَفْعہ اس کے لئے مُقَرَّر کر دیا گیا تھا۔ حتّٰی کہ تقریباً ہر کام کے آغاز کا وَقْت مُعَیَّن تھا تو اُس کا وَقْتِ اَنْجام بھی مُقَرَّر تھا۔ اِسی طرح انہیں ایک ایک منٹ کا حِساب اور صحیح اندازہ رکھنا پڑتا تھا اور اَب یہ سب کچھ ان کی عادَت میں داخِل ہو کر طبیعتِ ثانیہ بن چکا تھا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ قرآنِ پاک کی روزانہ تلاوت بھی فرماتے اور ایسی پابندی سے فرماتے جیسی پابندی فرائض کی کی جاتی ہے۔ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر حالَت میں دُرُود پڑھتے رہتے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ حالَتِ بیداری میں ہمیشہ دَرْسِ قرآن میں یا فقہ و حدیث کے اَسباق پڑھانے یا کسی تالیف کی عِبارَت اِملا کرانے یا کسی سائل کو مسئلہ بتانے یا دُرُودِ پاک پڑھنے میں مَصْرُوف ہوتے۔[1]

کیا مزے کی زِنْدَگی ہے، زِنْدَگی عُشّاق کی
آنکھیں اُن کی جُستجو میں، دل میں اَرمانِ جَمال[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] ...... حالاتِ زندگی حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی بدایونی، ص۱۷۹، مفہوماً

[2] ...... ذوقِ نعت، ص۱۱۶

# حُضُور حافِظِ ملّت کا جَدْوَل

حُضُور حافِظِ ملّت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (مُتَوَفّٰی یکم جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ بمطابق 31 مئی 1976ء) وَقْت کے اِنتہائی پابند اور قَدْر دان تھے، ہر کام اپنے وَقْت پر کیا کرتے مثلاً مَسْجِدِ محلّہ میں پابندیِ وَقْت کے ساتھ با جَماعَت نَماز ادا فرماتے، تدریس کے اَوقات میں اپنی ذِمّہ داری کو بحُسن وخُوبی اَنْجام دیتے، چُھٹّی کے بعد قِیام گاہ پر لوٹتے اور کھانا کھا کر کچھ دیر قَیْلُولہ (یعنی دوپہر کے وَقْت کچھ دیر کے لیے آرام) ضَرور فرماتے۔ قَیْلُولہ کا وَقْت ہمیشہ یکساں رہتا، چاہے ایک وَقْت کا مدرسہ ہو یا دونوں وَقْت کا، ظُہر کے مُقَرَّرہ وَقْت پر بَہَر حَال اُٹھ جاتے اور با جَماعَت نَماز ادا کرنے کے بعد اگر دوسرے وَقْت کا مدرسہ ہوتا تو مدرسے تشریف لے جاتے ورنہ کتابوں کا مُطالَعَہ فرماتے یا کسی کِتاب سے دَرْس دیتے یا پھر حاجَت مندوں کو تعویذ عَطا فرماتے، شروع شروع میں عَصْر کی نَماز کے بعد سیر و تفریح کے لیے آبادی سے باہَر تشریف لے جاتے مگر اس وَقْت بھی طلبہ آپ کے ہمراہ ہوتے جو علمی سُوالات کرتے اور تَشَفّی بھر جوابات پاتے، اگر کسی کی عِیادَت کے لیے جانا ہوتا تو اَکْثَر عَصْر کے بعد ہی جایا کرتے، قبرستان سے گزرتے ہوئے اَکْثَر سڑک پر کھڑے ہو کر قبروں پر فاتحہ اور اِیصالِ ثواب کرتے۔ مَغْرِب کی نَماز کے بعد کھانا کھاتے اور پھر اپنے آنگن (صَحْن) میں چہل قدمی فرماتے، عشا کی نَماز کے بعد کِتابوں کا مُطالَعہ کرتے اور ساتھ ساتھ مُقیم طلبہ کی دیکھ بھال بھی کرتے رہتے کہ وہ مُطالَعَہ میں مَصْرُوف ہیں یا نہیں۔ عُموماً گیارہ بجے

تک سو جاتے اور تَہَجُّد کے لیے آخرِ شب میں اُٹھتے،تَہَجُّد پڑھنے کے بعد بھی کچھ دیر کے لئے سو جاتے، رات میں چاہے کتنی ہی دیر جاگنا پڑتا فَجْر کبھی قضا نہ ہوتی۔[1]

# شارح بخاری کا جَدْوَل

حضرت سَیِّدُنا محمد شریف الحق امجدی شارح بخاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی (مُتَوَفّٰی ۶ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ بمطابق 11 مئی 2000ء) شروع ہی سے اَوقات کی حد دَرَجَہ قَدْر فرماتے اور ان کی بھرپور نگہداشت اور پابندی فرماتے تھے۔ ایک لمحہ بھی بیکار ضائع نہیں ہونے دیتے تھے۔[2] فَجْر کی نَماز کے بعد شرح بخاری میں مَصْرُوف رہتے، آٹھ بجے دارُ الافتا میں تشریف رکھتے اور 12 بجے دن تک چار۴ گھنٹے مسلسل فتاویٰ اِملا کراتے۔ نائبین کے فتاویٰ سَماعَت فرماتے، اِصلاح کرتے، تَخَصُّص فِی الْفِقْہ کے طلبہ کی فقہی تَربِیَت فرماتے۔ نَمازِ ظہر کی ادائیگی کے بعد پھر دارُ الافتا تشریف لاتے اور دو۲ گھنٹے مسلسل کام کرتے، عَصْر کے بعد عمومی نشست ہوتی جس میں اساتذۂ جامعہ کے ہجوم میں آپ صَدْر نشیں ہوتے، اس مَحفِل میں مُختَلِف موضوعات پر گفتگو ہوتی، پھر نَمازِ عشا کے بعد سے لے کر 11 بجے شب تک شرح بخاری کا سلسلہ جاری رہتا۔ یہ روز کا مَعْمُول تھا، جمعرات و جُمُعَہ کو کام کی شرح میں اور اِضافہ ہو جاتا تھا۔[3]

---

[1] ......... فیضانِ حافظ ملت، ص۱۲بحوالہ حیات حافظ ملت، ص۷۹ تا ۸۰ ملخصاً

[2] ......... مقالاتِ شارحِ بخاری، ۱/ ۴۸

[3] ......... مقالاتِ شارحِ بخاری، ۱/ ۴۹

# شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت کا جَدْوَل

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! تَبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اِسلامی کے بانی واَمِیر حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّارؔ قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جنہوں نے 1981ء میں دعوتِ اِسلامی کو بابُ المدینہ (کراچی) سے شروع کر کے دنیا کے کم و بیش **200 ممالک** میں پہنچا دیا، جنہوں نے کئی کتابوں کے ساتھ ساتھ سینکڑوں رسائل لکھے۔ جنہوں نے ہزاروں بیانات اور مدنی مذاکرے کئے۔ جنہوں نے لاکھوں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی زندگیوں میں مَدَنی اِنقِلاب برپا کیا، آیئے! مُلاحَظہ فرمایئے کہ ان کے شب وروز کا جَدْوَل کیا ہے؟

شَیخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ممنوعہ روزوں کے عِلاوہ ہمیشہ روزے سے رہتے ہیں یعنی آپ روزانہ روزہ رکھتے ہیں۔ **بعدِ مَغرِب نَوَافِل** میں یاد دیکھ کر روزانہ بلاناغہ سورۂ یٰسٓ اور سورۂ ملک کی تِلاوت فرماتے ہیں۔ روز گھنٹوں تحریری کام کرتے ہیں۔ مُطالَعہ اِس قدر فرماتے ہیں کہ اِس بات سے اندازہ لگایئے: آپ کے آڈیو بیانات **900** سے زائد، مُختَلِف عنوانات پر جاری ہو چکے ہیں، مَدَنی مُذاکرے 1000 سے زائد ہو چکے ہیں۔ کفریہ کلمات کی نشاندہی پر مَبْنِی عظیم کتاب **کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب** بے شُمار سنتوں کا عظیم الشان مجموعہ **فیضانِ سنّت**، نَماز کے مُتَعَلِّق اَحکامات کو آسان انداز میں **نماز کے احکام**، حج و عمرہ کے مُتَعَلِّق سلیس زبان میں **رفیق**

الحرمین، عمرہ کے مُتعلِّق رفیق المعتمرین، پردے کے بارے میں سوال جواب اور مُختَلِف موضوعات پر سینکڑوں رسائل سے آپ اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے وسیع ترین مُطَالَعَہ کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! آپ بیک وقت عالِمِ شَرِیعَت، شَیْخِ طَرِیْقَت اور تَبْلِیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوَتِ اِسْلَامی اور اَہلِسُنّت کے امیر بھی ہیں۔ یعنی آپ شَرِیعَتِ مُطَھَّرَہ کی پابندی بھی فرماتے ہیں، طَرِیْقَتِ مُنَوَّرَہ کی پاسداری بھی رکھتے ہیں اور دَعْوَتِ اِسْلَامی جیسی سنّتوں بھری عالمگیر غیر سیاسی تحریک کی نگرانی بھی فرماتے ہیں۔

مسلک کا تُو اِمام ہے اِلیاس قادِری ‏ تدبیر تیری تام ہے اِلیاس قادِری

فِکرِ رَضا کو کر دِیا عالَم پہ آشکار ‏ یہ تیرا اُونچا کام ہے اِلیاس قادِری

سُنَّت کی خوشبوؤں سے زمانہ مہک اُٹھا ‏ فیضان تیرا عام ہے اِلیاس قادِری

ہے بدرِ رَضوی بھی ترے کِردار کا اَسیر ‏ اِس کا تجھے سَلام ہے اِلیاس قادِری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## جدول کی اہمیت امیر اہلسنّت کی نظر میں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے جگمگاتے مُنْفَرِد رسالے ''**انمول ہیرے**'' میں فرماتے ہیں: ہو سکے تو اپنا یومیہ **نظامُ الاوقات** ترتیب دے لینا چاہیے۔ اَوّلاً عشا کی نَماز پڑھ کر حَتَّی الْاِمْکان ۲ دو گھنٹے کے اندر

اندر جلد سو جائیے۔ رات کو فُضُول چوپال لگانا، ہوٹلوں کی رونق بڑھانا اور دوستوں کی مجلِسوں میں وَقْت گنوانا (جبکہ کوئی دینی مَصْلَحت نہ ہو) بَہُت بڑا نقصان ہے۔ تفسیر رُوحُ البیان جلد6 صفحہ نمبر495 پر ہے: **قومِ لُوط کی تباہ کاریوں میں سے یہ بھی تھا کہ وہ چوراہوں پر بیٹھ کر لوگوں سے ٹھٹھا مسخری کرتے تھے۔**[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوفِ خُداوندی سے لرز اُٹھیے! دوست بظاہِر کیسے ہی نیک صُورت ہوں اُن کی دِل آزار اور خدائے غفار عَزَّوَجَلَّ سے غافِل کر دینے والی مَحفِلوں سے توبہ کر لیجئے۔ رات کو دینی مَشاغِل سے فارِغ ہو کر جلد سو جائیے کہ رات کا آرام دن کے آرام کے مقابلے میں صِحّت بخش ہے اور عَین فِطرَت کا تقاضا بھی۔ چُنانچہ پارہ 20، سورۃُ القصص کی آیت 73 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور اس نے اپنی مہر (رحمت) سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اُس کا فَضل ڈھونڈو اور اِس لئے کہ تم حَق مانو۔

مزید فرماتے ہیں: نظامُ الاوقات مُتَعَیَّن کرتے ہوئے کام کی نَوعِیَّت اور کَیفِیَّت کو پیشِ نَظَر رکھنا مُناسِب ہے۔ مَثَلاً جو اِسلامی بھائی رات کو جَلدی سو جاتے ہیں، صُبْح کے وَقْت وہ تَر و تازہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا عِلْمی مَشاغِل کے لئے صُبْح کا وَقْت بَہُت مُناسِب ہے۔

[1] ......روح البیان، پ۲۰، العنکبوت، تحت الآیۃ: ۲۹، ۶/۴۹۵ مفھومًا

سرکارِ نامدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ دعا امام تِرمذی نے نَقْل کی ہے: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ! میری اُمَّت کے لئے صُبْح کے اَوقات میں بَرَکَت عطا فرما۔[1] چُنانچِہ مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان اس حدیث پاک کے تَحت فرماتے ہیں: یعنی (یا**اللہ** عَزَّوَجَلَّ !) میری اُمَّت کے تمام ان دینی و دُنْیاوِی کاموں میں بَرَکَت دے جو وہ صُبْح سویرے کیا کریں، جیسے سَفَرِ طَلَبِ عِلْم، تِجارَت وغیرہ۔[2]

کوشِش کیجئے کہ صُبْح اُٹھنے کے بعد سے لے کر رات سونے تک سارے کاموں کے اَوقات مُقَرَّر ہوں مثلًا اتنے بجے تَہَجُّد، عِلْمی مَشاغِل، مَسْجِد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت نَمازِ فجر (اسی طرح دیگر نمازیں بھی) اِشْراق، چاشت، ناشتہ، کَسْبِ مَعاش، دوپہر کا کھانا، گھریلو مُعامَلات، شام کے مَشاغِل، اَچھّی صُحبَت، (اگر یہ مُیَسَّر نہ ہو تو تنہائی بدرجہا بہتر ہے)، اسلامی بھائیوں سے دینی ضَروریات کے تَحت مُلاقات وغیرہ کے اَوقات مُتَعَیَّن کر لیے جائیں۔ جو اس کے عادی نہیں ہیں ان کے لیے ہو سکتا ہے شروع میں کچھ دُشواری ہو۔ پھر جب عادَت پڑ جائے گی تو اس کی بَرکتیں بھی خود ہی ظاہِر ہو جائیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ[3]

## تنظیمی جدول بنانے کی نیّت فرمالیجئے

اے عاشِقانِ رسول! اے عاشقانِ صحابہ و آلِ بتول! اے عاشقانِ اولیا! اے

---

[1] ......تِرمذی، کتاب البیوع، باب ما جاء فی التبکیر بالتجارۃ، ص ۳۱۶، حدیث: ۱۲۱۲

[2] ...... مِرْاٰۃُ المناجیح، سفر کے طریقے، دوسری فصل، ۵/ ۴۹۱

[3] ......انمول ہیرے، ص ۱۹ تا ۲۲ ملتقطاً

عاشقانِ غوث و رضا! اے عاشقانِ عطّار! اے عاشقانِ دعوتِ اسلامی! اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کے جذبے کے ساتھ اَچھّی اَچھّی نیتیں کرتے ہوئے، ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے، حُصُولِ ثواب کے لئے، اسلام کی اشاعت کے لئے، اُمَّتِ مصطفٰے کو سنّتوں کا پیغام دینے کے لئے ذِہن بنا لیجئے اور پکّا عَزْم کیجئے کہ اپنا ماہانہ جَدْوَل پیشگی بنا کر نگران کو جَمْع کروایا کریں گے، منظوری کے بعد اس پر عَمَل کریں گے اور پھر جَدْوَل کی کارکردگی بھی اپنے نگران کو بر وَقْت بغیر طَلَب کئے جَمْع کروائیں گے۔ جیسا کہ مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں میں ہے کہ پیشگی جَدْوَل بنانے کی بَرَکات سے ہے کہ بعض اَوقات مَدَنی مَشْوَرہ کی اِطِّلَاع سے ہی مَسَائِل حل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ جب اِطِّلَاع سے مَسَائِل حل ہوتے ہیں تو مَدَنی مشورے سے کتنے تنظیمی فوائد حاصِل ہوں گے۔

تبلیغ سُنّتوں کی کرتا رہوں ہمیشہ
مرنا بھی سُنّتوں میں ہو سُنّتوں میں جینا[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## جدول بنانے کی اچھی نیّتیں

✿ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ۔ مسلمان کی نِیّت اس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[2]

✿ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا اور حُصُولِ ثواب کی خاطِر جَدْوَل بناؤں گا۔

[1] ......... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۱۹۱

[2] ......... مُعْجَمِ کَبِیر، یحیی بن قیس الکندی عن ابی حازم، ۳/۵۲۵، حدیث: ۵۸۰۹

- مدنی مشوروں کا جَدْوَل بنا کر مَدَنی کاموں کی پوچھ گچھ، کارکردگی کا جائزہ اور آئندہ کے اَہْدَاف پیش کروں گا۔
- پیشگی ماہانہ جَدْوَل بناؤں گا تاکہ ہاتھوں ہاتھ مَدَنی کاموں کی نِیَّت کی بَرَکت سے ڈھیروں ڈھیر ثواب حاصِل کروں۔
- مُتَعَلِّقہ ذِمَّہ دار کو جَدْوَل کی پیشگی اِطِّلاع دوں گا تاکہ مَدَنی مشورے یا مَدَنی قافلے یا اِجْتِمَاع وغیرہ کی بھرپور تیّاری ہو سکے۔
- مَدَنی مشورے سے کم و بیش 3 دن پہلے خود مُتَعَلِّقہ ذِمَّہ دار کو یاد دِہانی کراؤں گا تاکہ مَدَنی مشورے یا اِجْتِمَاع وغیرہ کی بھرپور تیّاری ہو سکے۔
- جَدْوَل اور اس کی کارکردگی، اپنے نگران کے طَلَب کرنے سے پہلے ہی واٹس ایپ (Whats App)/ ای میل (E mail)/ پوسٹ(Post) کروں گا۔
- کمزور اور نئے حلقوں / علاقوں / ڈویژنوں کا بھی جَدْوَل بناؤں گا۔[1]

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

کاش! رسولِ خدا، مَحْبُوبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صَدْقے ہمیں اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ پیشگی جَدْوَل بنانا اور پھر اس کی کارکردگی نگران کو جَمْع کروانا نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

[1] ........ کمزور اور نئے علاقوں وغیرہ کا جدول بنانے میں نفس شاید اس لئے ساتھ نہیں دیتا کہ وہاں رسپانس (response یعنی عملاً یا لفظاً جواب) نہیں ملتا یا اتنا تعاون نہیں ہوتا۔

مجھے تم ایسی دو ہمّت آقا دوں سب کو نیکی کی دعوت آقا
بنا دو مجھ کو بھی نیک خصلت نبیِّ رحمت شفیعِ اُمّت ①

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

# مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ جَدْوَل کے متعلق مدنی پھول

- ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی (اسلامی بھائی و اسلامی بہنیں) تنظیمی طور پر اس بات کے پابند ہیں کہ ہر ماہ اپنا پیشگی جَدْوَل بنا کر اپنے نگران کو ای میل (E mail) کریں اور مہینہ خَتْم ہونے پر جَدْوَل کارکردگی روانہ کریں۔②
- جَدْوَل بامَقْصَد اور مَدَنی کام کو مَضْبُوط کرنے اور بڑھانے والا ہونا چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ بیکار کوشِش اور وَقْت کا ضِیاع ہو، جیسا کہ کہا جاتا ہے: (Look Busy Do Nothig) یعنی مَصْرُوف نظر آتے ہیں کرتے کچھ نہیں۔③
- کسی کام کی کامیابی کے لیے مَقْصَد کا تعیُّن، جَدْوَل اور پھر اس کام کے تقاضوں کے مُطابِق کوشِش ضَروری ہے۔④
- پیشگی جَدْوَل اپنے نگران کو ضَرور بھیجیں، یہ ہمیں مدنی کاموں کا پابند کرے گا۔⑤

---

١ ......وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص۲۰۸
٢ ...... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، شوال المکرم ۱۴۳۴ھ بمطابق اگست 2013
٣ ...... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، شوال المکرم ۱۴۳۴ھ بمطابق اگست 2013
٤ ...... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، رجب المرجب ۱۴۳۶ھ بمطابق اپریل 2015
٥ ...... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق اگست 2015

- نگرانِ کابینہ، اپنی کابینہ میں **12 مدنی کاموں** پر مُکَمَّل تَوَجُّہ دیں، مدنی کاموں کو مَضْبُوط کرنے کے لیے جَدْوَل بنا کر ڈویژن سَطْح پر مَدَنی مشورے کریں اور عملی طور پر مَدَنی کاموں میں حِصّہ لیں۔[1]
- مَدَنی مشورہ شروع ہونے سے حَتَّی الْاِمْکَان کم از کم 12 گھنٹے قَبْل پہنچنے کی ترکیب بنائی جائے تاکہ طعام و آرام اور مَدَنی مشورے سے مُتَعَلِّق کام اطمینان کے ساتھ کئے جاسکیں۔
- پاکستان سَطْح کا **شُعبہ ذِمّہ دار** ملک بھر کا جَدْوَل بنا کر اپنے شعبے کی ترقی کی بھرپور کوشش کرے۔
- جو مَدَنی کام کرے گا اس کا کام نَظر آئے گا۔
- اپنے جَدْوَل کو مُنَظَّم کریں، تمام کاموں کو لکھ کر غور کریں کہ سب سے پہلے زیادہ اَہَم کام کیا ہے، پھر کون سا؟ وغیرہ۔ جو مَدَنی کام زیادہ اَہَم ہو، اُسے سب سے پہلے کیجئے۔ ہفتے میں ایک دن (ممکن ہو تو منگل) غور و فکر کے لیے اور گزشتہ و آئندہ ہفتے کے مَدَنی کاموں کا جائزہ لینے کے لیے رکھیں۔
- ہر کام کے لیے وَقْت اور ہر وَقْت کے لیے کام ہونا چاہیے۔

اے رضاؔ ہر کام کا اک وَقْت ہے ۔۔۔ دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا[2]

---

[1] ...... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، ذو القعدۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق اگست 2015

[2] ...... حدائقِ بخشش، ص ۴۲

ایزی (Easy) اور بزی (Busy) رہیں۔

تنظیم جس طرح نتیجہ چاہتی ہے وہ کرکے دیں، صِرف زبان سے کارکردگی بیان کرنا کافی نہیں۔

نِصاب (Syllabus) کتنا ہی اچھا ہو، اگر پڑھانے والے اچھے اور تَرْبِیَت یافتہ نہ ہوں تو مطلوبہ نتائج کیسے حاصل ہوں گے اسی طرح اگر جَدْوَل مَضْبُوط نہ ہو، اِنْتِظامی اُمُور میں کمزوری ہو تو کامیابی اور مطلوبہ مَقاصِد حاصِل نہیں ہو سکتے۔[۱]

لوگوں کی مصروفیات کا لِحاظ رکھ کر جَدْوَل بنایا جائے۔ فِطرَت (Nature) سے ہٹ کر کام کریں گے تو لوگ قریب آنے کے بجائے دُور ہوں گے۔[۲]

ذِمّہ داران اپنا جَدْوَل مَدَنی کاموں کی کَیْفِیَّت کے مُطابِق ترتیب دیں، جہاں جس کام میں کمی ہے، وہاں اس پر توَجُّہ دیں۔

تمام نگران و ذِمّہ داران اس طرح جَدْوَل ترتیب دیں کہ ایک ہی سَفَر میں کئی کام ہو جائیں، بار بار اپنے شہر میں واپس آنا اور پھر جانا صِحَّت اور اَخراجات کے حوالے سے ناموزوں رہے گا، اپنا جَدْوَل ترتیب دیتے وَقْت اپنے نگران سے بھی مَشْوَرہ کرلیں یا جَدْوَل مُرَتَّب کرکے پیش کردیں۔

اَراکِینِ کابینہ اپنا جَدْوَل نگرانِ کابینہ کو پیشگی پیش کریں، اگر نگرانِ کابینہ تبدیلی

---

[۱] ...... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، ربیع الاوّل ۱۴۳۵ھ بمطابق جنوری 2014

[۲] ...... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۶ھ بمطابق جنوری 2006

کریں تو رَہنُمائی کیے جانے کا شکریہ بھی ادا کریں۔

اگر ضرورتاً جَدْوَل میں تبدیلی کی ضَرورت محُسُوس کریں تو اس پر بھی نگرانِ کابینہ سے مَشْوَرہ ضَرور کریں۔

جب ایک ماہ کا جَدْوَل مُکمَّل ہو جائے تو جَدْوَل کارکردگی فارم پُر کر کے نگرانِ کابینہ کو ای میل (E mail) کریں۔ کہیں ہفتہ وار اِجتِمَاع میں حاضِری ہو تو اِجتِمَاع کا جَدْوَل، شُرَکا، مَدَنی قافلے، انتظامات وغیرہ کی کارکردگی مُختَصَرًا لکھیں۔ مَدَنی مَشْوَرہ ہو تو مَدَنی پھول، شُرَکا کی تعداد اور ٹائمنگ (Timing) وغیرہ لکھیں۔ اَلْغَرَض اپنے کابینہ کے نگران کو جملہ اُمُور کی آگاہی فراہم کرتے رہیں۔

اَراکینِ شوریٰ و اراکینِ کابینہ بِالْخُصُوص عُلَما و مَشائخ سے مُلاقات، مَدَنی تَرْبِیَت گاہیں، شخصیات سے ان کے دَفاتر میں مُلاقات جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ و مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ و مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کو اپنے جَدْوَل میں شامِل کریں۔ بِالْخُصُوص چھٹی کا دن مَجالِس کے لیے مَخْصُوص رکھیں تاکہ شُرَکائے مَدَنی مَشْوَرہ کو چھٹی نہ کرنی پڑے۔

اپنا جَدْوَل بنا کر مَکْتَب ذِمّہ دار کے ذریعے کارکردگی نیٹ پر اِنسرٹ (Insert) کر دیں تاکہ دیکھنا (View) آسان رہے۔

جمعرات کا جَدْوَل صِرف ہفتہ وار اِجتِمَاع کا ہی نہ ہو بلکہ دن کے وَقْت بھی تنظیمی مصروفیات رکھیں۔

اپنی ڈائری میں اِنفرادی اور اِجتماعی مَدَنی کام الگ الگ کریں۔ میل / Sms،

فون / مدنی مشورے الگ الگ لکھیں۔ اوّل:Urgent Important، دُوم: Urgent، سوم: Important۔

- اگر کوئی مَدَنی کام مُقرّرہ وَقت میں نہیں ہو پارہا تو ایک دن پہلے مزید وَقت لے لیں۔
- مُعاوِن کی ذِمَّہ داری ہے کہ وہ آپ کے دیئے ہوئے کام کی کارکردگی روزانہ دے کہ آپ نے یہ کام دیئے، یہ ہوئے، یہ نہیں ہوئے۔[1]
- جدْوَل بنا کر دینے، اِسے نافِذ کرنے اور اس کی بر وَقت کارکردگی اپنے نگران کو جمْع کروانے سے مَدَنی کام سے مُتعلِّق مَسائل حل ہو جائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ
- ہمیں جو مَدَنی کام سونپے جاتے ہیں اِن پر باقاعدہ مُشاوَرت ہو چکی ہوتی ہے۔ لٰہذا اپنے نگران سے ملنے والی ہِدایات وجدْوَل کے مُطابِق عَمَل کرکے اِنہیں پورا کرنے کی بھرپور کوشش کیجئے۔
- طے شُدہ جدْوَل پر عَمَل ہو تو دَعْوَتِ اِسلامی کا مَدَنی کام مزید اُڑنے لگے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ
- دَعْوَتِ اِسلامی کے تمام اجتماعات بشمول ہفتہ وار اجتماعات، بر وَقت شروع اور خَتْم ہوں۔
- دورانِ جدْوَل پیش آنے والے مَسائل پر نگران سے ہاتھوں ہاتھ مَشْوَرہ کر کے اِنہیں حل کیا کریں۔

---

[1] ...... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، جمادی الاولیٰ ۱۴۲۸ھ بمطابق جون 2007

❀ ہر شعبہ کے ذِمّہ دار کو اپنے شعبہ کے نگران سے مَربُوط رہنا چاہئے کیونکہ جو جتنا مَربُوط ہو گا وہ اُتنا ہی مَضْبُوط ہو گا۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

❀ جوش کے ساتھ ساتھ شوق بھی ہونا چاہئے، شوق سے مَدَنی کام کرنے والے کو اِسْتِقَامَت مل جاتی ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

❀ اپنے ذِمّے لگنے والے مَدَنی کاموں کو کرنے کے دوران یہ بھی مدِّنظر رکھئے کہ پیر اپنے مُرید کے حال پر باخَبَر ہوتے ہیں۔[1]

## نگرانِ حلقہ مشاورت کا جدول

### روزانہ کا جدول

❀ نگرانِ حلقہ مُشَاوَرت روزانہ ایک ذیلی حلقے (مَسْجِد) میں صدائے مدینہ بعدِ فَجْر مَدَنی حلقہ، مَدْرَسَةُ الْمَدِیْنَه برائے بالِغان میں شِرْکَت کرے اور مَدَنی کاموں میں اِسْلَامی بھائیوں کی مُعَاوَنَت کرے۔ اس طرح ہر ہفتے پانچوں ذیلی حلقوں میں ترکیب بنائے۔

❀ فَجْر کے اَوقات ہفتہ، اتوار، پیر، منگل، بدھ اپنے پانچ ذیلی حلقوں کے لئے مَخْصُوص کرلیں، جمعرات کو ہفتہ وار اِجْتِمَاع میں ذیلی حلقہ بدل بدل کر قافِلہ بنا کر شِرْکَت کرے۔ جُمُعَہ / اتوار کے دن یومِ تعطیل اِعْتِکَاف بھی مُخْتَلِف ذیلی

[1] ...... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۲۸ھ بمطابق نومبر دسمبر 2007

حلقوں میں بدل بدل کے کرے اور ہفتے کو اِجتِماعی طور پر دیکھے جانے والے مَدَنی مذاکرے میں اوّل تا آخر شِرکت کرے۔

✿☜ روزانہ چوک درس (بازار، سکول، کالج وغیرہ میں) دے یا شِرکت کرے۔

## ہفتہ وار جدول

✿☜ ہفتہ وار مَدَنی کاموں میں (ذیلی حلقہ بدل بدل کر) وی سی ڈی / کیسٹ اِجتِماع، عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دَعوَت، یومِ تعطیل اِعتِکاف کی ترکیب بنائے۔

✿☜ شام کے اَوقات میں ہر ہفتے ایسے اِسلَامی بھائی جو پہلے آتے تھے، اب نہیں آتے اُن سے مُلَاقات اور مریضوں کی عِیادَت (تَعزِیَت، فاتحہ خوانی وغیرہ) کی ترکیب بنائے اور مَدَنی انعام نمبر 55 پر عمل کرے۔

## ماہانہ جدول

✿☜ ہر ماہ مُقرّرہ تاریخ پر مَدَنی قافلے میں سَفَر کرے اور ہر مَدَنی ماہ کے پہلے ہفتہ وار اِجتِماع (فکرِ مدینہ کے حلقے) میں اِسلامی بھائیوں سے گزَشتہ ماہ کے مَدَنی اِنعَامات کے رسائل وُصول کرے۔

✿☜ ایک دن ماہانہ شہر / عَلاقائی مُشَاوَرت نگران کے مَدَنی مشورے میں شِرکت کرے اور جب نگرانِ علاقہ مُشَاوَرت یا نگرانِ ڈویژن مُشَاوَرت اُس کے حلقے میں آئیں تو تمام ذیلی مُشَاوَرت کے اِسلامی بھائیوں مُبلِّغین، مُعلِّمین اور مُنسلِک

اِسلامی بھائیوں کی مَدَنی مشورے میں شِرْکت کو یقینی بنائے۔

- ✿☜ نگرانِ علاقہ / ڈویژن مُشاوَرت کی طرف سے دیئے گئے ہدف کو پورا کرنے کے لئے اَقدامات کرے۔
- ✿☜ اسی انداز پر حلقہ مُشاوَرت کا نگران اپنے اراکینِ حلقہ مُشاوَرت کو جَدْوَل دے سکتا ہے۔

## کامِل جَدْوَل؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً وُہی جَدْوَل کامِل جَدْوَل ہو گا، جس میں نمازِ پنجگانہ باجَماعَت مَسْجِد میں ادا ہوتی ہوں، جبکہ کوئی عُذْرِ شَرْعی نہ ہو، جس میں فرائض وواجبات کی ادائیگی، انفرادی عِبادَت، ماں باپ کی خِدْمَت، بہن بھائیوں کی دل جوئی، بال بچوں کی مَدَنی تَرْبِیت، رِزْقِ حلال کا حُصُول، بر وَقْت سونا جاگنا، روز وَقْتِ مُقَرَّرہ پر فِکْرِ مدینہ، روزانہ کے مَدَنی کاموں میں شِرْکت و مُعاوَنَت، ہفتہ وار علاقائی دورہ برائے نیکی کی دَعْوَت اور اِجْتِماع میں اوّل تا آخر شِرْکت، ہفتے کو اجتماعی طور پر دیکھے جانے والے مَدَنی مذاکرے میں اوّل تا آخر شِرْکت، ہر ماہ **تین دن** ہر 12 **ماہ** میں یکمشت **ایک ماہ**، عمر بھر میں کم از کم ایک بار یکمشت **12 ماہ**، سب کچھ ہو۔

دُعا ہے زِندگانی یوں بَسَر ہو　　ثنا خوانی نبی کی عمر بھر ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی ہمیں اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی غلامی اور دَعْوتِ اِسلامی میں اِخلاص کے ساتھ اِستِقامت نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## مدنی قافلے کا مختصر جدول

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مدنی قافِلہ کا مُختَصر جَدْوَل پیشِ خِدمت ہے:

| نمبر شمار | کام | وضاحت |
|---|---|---|
| .1 | جَدْوَل اور اِعلانات کی دُہرائی اور مشورے کا حلقہ (9:30تا9:56) | اس حلقے میں 5 منٹ تلاوت و نعت اور باقی 26 منٹ میں جَدْوَل اور اِعلانات کی دُہرائی اور مشورے کا حلقہ لگایا جائے، تینوں دن کے مدنی قافلے میں جدول کی دُہرائی امیر قافلہ خود ہی کرے، شرکا سے صرف ایک ایک کام پر مشورہ کیا جائے، مشورہ مشورے کے طور پر ہی لیا جائے۔ |
| .2 | مدنی مقصد کا بیان (9:56تا10:37) | (41منٹ) اس حلقے میں ابتدائی 26 منٹ امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل سے بیان اور آخری 15 منٹ میں ذیلی حلقے کے مدنی کاموں میں سے کسی ایک مدنی کام پر ذہن بنایا جائے۔ |
| .3 | انفرادی عبادت کا حلقہ (10:37تا10:56) | (19منٹ) اس حلقے میں تلاوتِ قرآن، ذِکْرُ اللہ، دُرُود شریف، رسالہ 40 روحانی عِلاج سے وظائف کی ترکیب بنائی جائے، اس میں مُطَالَعَہ بھی کر سکتے ہیں۔ |
| .4 | مختصر نیکی کی دعوت (10:56تا11:08) | (12منٹ) اس میں مُختَصر نیکی کی دَعْوَت یاد کروائی جائے، اگر یہ کسی کو یاد ہو تو اسے انفرادی کوشش کے لئے ترغیبات یاد کروائی جائیں۔ |

| | انفرادی کوشش کا طریقہ (11:08 تا 11:20) | (12منٹ) امیر قافلہ انفرادی کوشش کا طریقہ کار سکھائے اور عملی طریقہ کر کے دِکھائے اور جن اسلامی بھائیوں کو ترغیبات پچھلے حلقے میں یاد نہ ہوئی ہوں تو اُن کو اِس حلقے میں بھی یاد کروائی جائیں۔ |
|---|---|---|
| .6 | انفرادی کوشش کا حلقہ (11:20 تا 12:00) | (40منٹ) اس میں اسلامی بھائی باہَر جا کر مُختَلِف جگہوں پر انفرادی کوشش فرمائیں اور اسلامی بھائیوں کو ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں لانے کی ترکیب بنائیں، اِسی دوران کچھ اسلامی بھائی مَسْجِد میں ذیلی حلقے کے مدنی کاموں پر ایک دوسرے کا ذِہن بنائیں۔ اسی وَقْت میں بااَثَر شخصیات مثلاً عُلَما، مَشائخ، چودھری، وڈیروں وغیرہ سے ملاقات کر کے دعوتِ اسلامی اور اس کے شعبہ جات کا تَعارُف کروائیں اور مدنی قافلے میں میں سفر کی دعوت پیش کریں۔ |
| .7 | سنّتیں سیکھنے کا حلقہ (12:00 تا 12:30) | (30منٹ) اس حلقے میں امیرِ قافلہ شرکا کو سنّتیں سکھانے کی ترکیب بنائے 3 دن، 12 دن اور 30 دن کے مدنی قافلوں میں سنّتیں سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہو گی۔[1] |
| .8 | وقفۂ طعام و چوک درس (12:30) | کھانا کھائیں اور اَذانِ ظہر سے 12 منٹ قبل (7 منٹ) فیضانِ سنّت سے چوک درس دیں۔ بعدِ دَرْس نمازِ ظہر کی دَعْوَت دے کر شُرَکا کو اپنے ساتھ مَسْجِد میں لانے کی کوشش کریں۔ جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں دَرْس کیلئے جائیں گے وہ چوک دَرْس کے بعد روانہ ہو جائیں۔ |
| .9 | بعد ظہر درس | (7منٹ) فیضانِ سُنّت سے دَرْس دیا جائے۔ |
| .10 | نماز کے احکام (30منٹ) | اس حلقے میں 3 دن، 12 دن اور 30 دن کے مدنی قافلوں میں سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہو گی۔[2] |

---

[1]......اس کی تفصیلات کتاب **نیک بننے اور بنانے کے طریقے** صفحہ 154 تا 157 پر مُلاحظہ فرمائیے۔

[2]......اس کی تفصیلات کتاب **نیک بننے اور بنانے کے طریقے** صفحہ 160 تا 171 پر مُلاحظہ فرمائیے۔

| | | |
|---|---|---|
| 11. | درس وبیان سیکھنے کا حلقہ (19منٹ) | اِس حلقے میں **امیرِ قافلہ** شرکا میں سے جو دَرْس نہیں دے سکتے اُن کو دَرْس اور جن کو بیان کرنا نہیں آتا اُن کو بیان کرنا سکھائے۔ |
| 12. | دُعاؤں کا حلقہ (19منٹ) | گرمیوں میں یہ حلقہ اسی وَقْت اور سردیوں میں عشا کے بعد ہو گا۔ |
| 13. | وقفۂ آرام | حلقوں کے بعد عَصْر تک وقفۂ آرام۔ |
| 14. | بعد عصر اعلان وبیان | (12منٹ) نیکی کی دَعْوَت کے فضائل پر بیان ہو۔ ① |
| 15. | علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت | علاقائی دورہ برائے نیکی کی دَعْوَت عَصْر کے بعد ہی کیا جائے۔ |
| 16. | عصر تا مغرب کا درس | اِس دوران فیضانِ سنّت (جلد اوّل)اور بیاناتِ عطاریہ وغیرہ سے دَرْس دیا جائے۔ آخر میں چند منٹ سنّتیں سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگایا جائے۔ |
| 17. | بعد مغرب اعلان وبیان | مَغْرِب کے بعد بیان کسی اَچّھے مُبلِّغ سے کروایا جائے، اس کے بعد انفرادی کوشش (12منٹ) کی جائے۔پہلے دن مدنی قافلوں کی نِیّت، اور راہِ خدا میں سَفَر کی اَہَمِیَّت اور نِیّت کے فضائل پر بیان ہو۔دوسرے دن نام لکھوانے کی ترغیب دلائیں اور نام لکھے جائیں اور تیسرے دن بُزُرگانِ دِیْن رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبِين کی دین کی خاطر قُربانیاں بتا کر سَفَر کی ترغیب دلائیں اور ہاتھوں ہاتھ سَفَر کی ترکیب بنائیں۔ ② |
| 18. | وقفۂ طعام | مَغْرِب تا عشا کھانا کھائیں۔ |
| 19. | بعد عشا درس | 7منٹ فیضانِ سنّت (تخریج شدہ) سے درس دیا جائے۔ |

① ...... عَصْر کے بیانات کتاب **نیک بننے اور بنانے کے طریقے** صفحہ 328 پر مُلَاحظہ کیجئے۔

② ...... مَغْرِب کے بیانات کتاب **نیک بننے اور بنانے کے طریقے** صفحہ 379 پر مُلَاحظہ کیجئے۔

| | | |
|---|---|---|
| .20 | کیسٹ بیان | کیسٹ بیان شروع کرنے سے پہلے (7منٹ) باہر جا کر انفرادی کوشش کریں اور پھر کیسٹ بیان کی ترکیب بنائیں، اگر کیسٹ بیان مُیَسَّر نہ ہو تو 26 منٹ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل میں سے کوئی رسالہ سنایا جائے۔ |
| .21 | دُہرائی کا حلقہ | پورے دن میں جو کچھ سیکھا ہوا امیر قافلہ خود ہی اِسکی دہرائی کرے اور اگر کوئی بخوشی سنانا چاہے تو سُننے اور حَوصَلہ افزائی بھی کرے۔ |
| .22 | سونے سے قبل اور بیدار ہونے کے بعد کے معمولات | اجتماعی فکرِ مدینہ کرنے، صلوٰۃ التوبہ پڑھنے، سورۂ ملک سننے کے بعد وقفۂ آرام ہو اور صبح صادق سے (19منٹ) قبل بیدار ہو کر نمازِ تہجد ادا کی جائے۔ جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں درس کیلئے جائیں گے اَذانِ فَجر سے قبل روانہ ہو جائیں۔ اَذانِ فَجر کے بعد صدائے مدینہ لگائی جائے۔ |
| .23 | بعدِ فجر اعلان و بیان | 7منٹ سے 12 منٹ تک، ان موضوعات ذِکْرُ اللّٰه، بِسْمِ اللّٰه شریف، تِلاوَتِ قرآن اور دُرُود شریف کے فضائل میں سے کسی ایک پر بیان کیا جائے۔ |
| .24 | مدنی حلقہ | امیر قافلہ فَجر کے بیان کے بعد شرکا کو حلقے کی صُورَت میں بٹھا کر کنزُ الایمان سے 3 آیات تِلاوَت مع ترجمہ و تفسیر اور فیضانِ سنّت سے چار صفحات سنانے کے بعد شُرَکا کے ساتھ مل کر شجرہ پڑھے۔ |
| .25 | آخری دس سورتیں سیکھنے یا مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ کا حلقہ | تین دن کے مدنی قافلے میں شُرَکا کو آخری دس سورتوں میں سے سیکھنے سکھانے کی ترکیب بنائے، 12 دن اور 30 دن کے مدنی قافلے میں مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان کی ترکیب بنائی جائے جس میں مدنی قاعدہ مُکَمَّل پڑھایا جائے۔ |
| .26 | بعد اشراق و چاشت وقفۂ آرام، ناشتہ | 9:00 بجے ناشتہ 9:30 دوبارہ مدنی حلقے کا آغاز کیا جائے۔ |

# ماخذ و مراجع


| کتاب | مطبوعہ | کتاب | مطبوعہ |
|---|---|---|---|
| قرآن مجید | | اخبار ابی حنیفہ | عالم الکتب بیروت ۱۴۰۵ھ |
| کنز الایمان | مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ | بہجۃ الاسرار ومعدن الانوار | مؤسسۃ الشرف لاھور پاکستان |
| الدر المنثور | دار الفکر بیروت ۱۴۳۲ھ | غوث پاک کے حالات | مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۷ھ |
| روح البیان | دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۳۰ھ | فیضان بہاء الدین زکریا | مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی |
| خزائن العرفان | مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ | فیضان بابا فرید گنج شکر | مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ |
| صحیح البخاری | دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۸ھ | انوار رضا | ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاھور ۱۴۰۶ھ |
| سنن الترمذی | دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء | فیضان پیر مہر علی شاہ | مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ |
| المعجم الکبیر | دار الکتب العلمیۃ بیروت 2007ء | حیات اعلیٰ حضرت | مکتبہ نبویہ گنج بخش لاھور 2003ء |
| شعب الایمان | دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۹ھ | حالاتِ زندگی حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی بدایونی | نعیمی کتب خانہ گجرات 2004ء |

| الفردوس بماثور الخطاب | دار الکتب العلمیة بیروت ۱۴۰۶ھ | تذکرہ صدر الشریعہ | مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی |
|---|---|---|---|
| مرآة المناجیح | نعیمی کتب خانہ گجرات | فیضانِ محدث اعظم | مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی |
| فتاوی رضویہ | رضا فاؤنڈیشن لاہور | فیضان حافظ ملت | مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی |
| مجموعة رسائل امام غزالی | المکتبة التوفیقیة القاہرہ مصر | احترام مسلم | مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ |
| نفحات الانس مترجم | شبیر برادرز لاہور 2002ء | فیضان سنت | مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۸ھ |
| ہشت بہشت مترجم | شبیر برادرز لاہور 2006ء | فکر مدینہ | مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۵ھ |
| انمول ہیرے | مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی | مقالات شارح بخاری | مکتبہ برکات المدینہ ۱۴۲۸ھ |
| الشمائل المحمدیہ | دار الیسر السعودیہ ۱۴۲۸ھ | نیک بننے اور بنانے کے طریقے | مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ |
| المواہب اللدنیة علی الشمائل المحمدیہ | دار الیسر السعودیہ ۱۴۲۸ھ | حدائق بخشش | مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ |
| تاریخ مدینہ دمشق | دار الفکر بیروت ۱۴۱۵ھ | ذوق نعت | شبیر برادرز لاہور ۱۴۲۸ھ |
| جذب القلوب الی دیار المحبوب | مکتبہ نوریہ رضویہ لاہور ۱۴۳۱ھ | وسائل بخشش (مرمّم) | مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| کتاب الشفا | دار الفکر بیروت ۱۴۳۲ھ | نور ایمان | دار الاسلام لاہور ۱۴۳۳ھ |
| شرح الشفا | دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۸ھ | آکسفرڈ انگلش اردو ڈکشنری | آکسفرڈ یونیورسٹی پریس 2007ء |

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

## نیک نَمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نَمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتِماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سُنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافِلے** میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''**فکرِ مدینہ**'' کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

**میرا مَدَنی مقصد:** ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اِصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنْعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافِلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net